

دیوان غالب

نسخہ شیرانی

مجلس ترقی ادب

۲- کلب روڈ - لاہور

Kutub Khana Anjuman-e-Taraqqi-e-Urdu
Urdu Bazar, Jama Masjid, Delhi-110006.

جملہ حقوق محفوظ

اشاعت اول : اگست ۱۹۴۹ء

تعداد ۱۱۰۰

ناشر : سید امتیاز علی تاج (ستارہ امتیاز)

ناظم مجلس ترقی ادب - لاہور

مطبع : نوائے وقت پرنٹرز - لاہور

مہتمم : صالح محمد

پازٹو : رفیق ملک (الائیڈ پریس لاہور)

کتابت : فیضان پریس - لاہور

طباہی : طفر سنز پرنٹرز - لاہور



پیش لفظ

پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں دیوانِ غالب اردو کا ایک نہایت اہم و نایاب مخطوطہ محفوظ ہے جو علمی دنیا میں نسخہ شیرانی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ حافظ محمود خاں شیرانی کے ذخیرہ کتب میں شامل ہے اور اس کا شداد غالب کے اردو دیوان کے قدیم ترین مخطوطات میں ہوتا ہے۔

دیوانِ غالب کا سب سے قدیم الکتابت مخطوطہ نواب فوجدار محمد خاں کامنڈو سمجھا جاتا تھا جس کا سنہ کتابت ۱۸۲۱ء ہے۔ یہ مخطوطہ نسخہ حمیدیہ کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ قدامت کتابت کے اعتبار سے نسخہ شیرانی اس سے اگلا قدم ہے۔ نسخہ شیرانی پر اگرچہ سن کتابت درج نہیں لیکن محققین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ یہ نسخہ حمیدیہ کے بعد کتابت کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس نسخے میں بعض ایسی غزلیات شامل ہیں جو نسخہ حمیدیہ کی کتابت (۱۸۲۱ء) کے بعد کہی گئی ہیں۔

اہل علم کا خیال ہے کہ نسخہ شیرانی ۱۸۲۷-۱۸۲۶ء کے قریب یعنی نسخہ حمیدیہ کے پانچ چھ سال بعد مرتب ہوا تھا۔ اس طرح مرزا غالب کے اردو کلام کی تاریخی ترتیب کے سلسلے میں نسخہ شیرانی ایک انتہائی اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے جس کے ذریعے مرزا غالب کا وہ کلام علیحدہ ہو جاتا ہے جو نسخہ حمیدیہ (۱۸۲۱ء) کے بعد کا ہے۔

ذخیرہ شیرانی کا یہ نسخہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری کی ایک الماری میں حفاظت سے رکھا ہے۔ کلام غالب کو مختلف پہلوؤں سے سمجھنے، اس پر غور کرنے اور اسے ترتیب دینے کے لیے غالب کے طالب علموں کے لئے اس کے سوا چارہ نہ تھا کہ اگر لاہور سے باہر رہتے ہوں تو لاہور کا سفر اختیار کریں

اور لائبریرین یونیورسٹی سے اجازت لے کر اور لائبریری میں بیٹھ کر اپنے مطالعے کے نتائج کی یادداشتیں مرتب کریں یا اس نسخے کی نقل حاصل کرنے کی کوشش عمل میں لائیں لیکن نقل بعض اوقات آہنی غلط بھی مہیا ہوئی کہ محقق اپنا کام مناسب صحت سے سرانجام نہ دے سکے۔ غالب پر کام کرنے والے اہل علم کی اس تکلیف کا خیال کر کے مجلس ترقی ادب اس کی تاویگاہ جو ہر گز امانہ کو لائبریری کی الماری سے نکال کر من وعن ڈوٹو آفسٹ کی شکل میں عام کر رہی ہے۔ مرزا غالب کی صد سالہ برسی کے موقع پر مجلس ترقی ادب کی جانب سے اس نسخے کی اشاعت کو مرزا غالب کی بارگاہ میں ہدیہ عقیقت سمجھا جانا چاہیے۔ اب یہ نسخہ ہر اہل علم کی دسترس میں ہو گا اور محققین کو اس پر کام کرنے کے لیے خاطر خواہ سہولت ہو جائے گی۔

طباعت کی غرض سے نسخہ شیرانی عنایت کرنے کے لیے مجلس عبدالرحیم صاحب لائبریرین یونیورسٹی لائبریری لاہور کی احسان مند ہے۔ نسخے کے حصول، حفاظت اور نگرانی میں دلچسپی لینے اور ہر ممکن امداد دینے کے لیے گوہر نوشاہی صاحب کی اور ڈوٹو آفسٹ کی شکل میں اس کے جملہ محاسن برقرار رکھنے اور بعض بے احتیاطوں نے اصل مسودے میں جو عیب پیدا کر دیے تھے انہیں رفع کرنے کے لیے ذوالفقار احمد صاحب کی محنت کی شکر گزار ہے۔

ناشر

فہرست غزلیات

صفحات

مصرع اول

- ۱- نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا ب- ۱
- ۲- جنون گرم انتظار و نالہ بیتابی کمند آیا ل- ۲
- ۳- عالم جہاں بعرض بساط وجود تھا ب- ۲
- ۴- شہادہ سچہ مرغوب بہت مشکل پسند آیا ب- ۲
- ۵- تنگی رفیق رہ تھی عدم یا وجود تھا ل- ۳
- ۶- خود آرا و حشمت چشم پری سے شب وہ بخود تھا ب- ۳
- ۷- کہتے ہو نہ دیں گے ہم دل اگر پڑا پایا ب- ۳
- ۸- ستایش گر ہے زاہد اس قدر جس باغ رضواں کا ب- ۳
- ۹- دوست غمخواری میں میری سچی فرماویں گے کیا ل- ۴
- ۱۰- عشق سے طبیعت نے زلیست کا مزا پایا ب- ۴
- ۱۱- اُف نہ کی گو سو ز عجم سے بے محابا جل گیا ل- ۵
- ۱۲- کارخانے سے جنوں کے بھی میں عریاں نکلا ب- ۵
- ۱۳- دویدن کے کہیں جوں ریشہ زیریں پایا ب- ۵
- ۱۴- شوق ہر رنگ رقیب سرو سامان نکلا ل- ۴
- ۱۵- دھمکی میں مر گیا جو نہ باب نہ بد تھا ب- ۴
- ۱۶- دہریں نقش و فادہ ہر تسلی نہ ہوا ب- ۴

- ۱۷- برہن شرم ہے باوصف شوخی اہتمام اس کا
۱۸- شب اختر قدح عیش نے محل بانڈھا
۱۹- نہ ہو گا یک بیاباں ماندگی سے ذوق کم میرا
۲۰- جب بے وقت ریب سفر یار نے محل بانڈھا
۲۱- نہ بھولا اضطراب دم شمارے انتظار اپنا
۲۲- محرم نہیں ہے تو ہی نواہے راز کا
۲۳- ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا
۲۴- شب کو ذوق گفتگو سے تیری دل بیتاب تھا
۲۵- یک کام بے خودی سے لوٹیں بہار صحرا
۲۶- نالہ دل میں شب انداز اثر نایاب تھا
۲۷- لب خشک در تشنگی مروگاں کا
۲۸- کیا کس شوخ نے ناز از سر تکلیں نشستن کا
۲۹- یاد روزے کہ نفس سلسلہ یارب تھا
۳۰- کس کا خیال آئینہ انتظار تھا
۳۱- زبیں غول گشتہ رشک دفاتھا دہم بہم کا
۳۲- بسکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
۳۳- رات دن گرم خیال جلوہ جانا نہ تھا
۳۴- کرے گر حیرت نظارہ طوفان نکستہ گوئی کا
۳۵- بسکہ جوش گریہ سے زیر و زبر ویرانہ تھا
۳۶- شب کہ دل زخمی عرض دو جہاں تیر آبا
۳۷- سیر آنسوے تماشا ہے طلب گاروں کا
- ۷- ل
۷- ب
۸- ل
۸- ل
۸- ب
۹- ل
۹- ل (شام)
۹- ب
۱۰- ل
۱۰- ل
۱۰- ب
۱۱- ل
۱۱- ب
۱۲- ل
۱۲- ب
۱۲- ب
۱۳- ل
۱۳- ب
۱۳- ل
۱۳- ل
۱۳- ب

- ۳۸۔ شبِ نثارِ شوق ساقی رختِ ز اندازہ تھا
۱۵۔ ل
- ۳۹۔ عیادت سے زبیں ٹوٹا ہے دل یارانِ غمگیں کا
۱۵۔ ب
- ۴۰۔ بچے نذرِ کرم تحفہ ہے مشرمِ نارسائی کا
۱۵۔ ب
- ۴۱۔ ضعفِ جنوں کو وقتِ طیش درپہ دور تھا
۱۶۔ ل
- ۴۲۔ نہو حسنِ تماشا دوستِ رسوا بے وفا کی کا
۱۶۔ ب
- ۴۳۔ یک ذرہ زمیں نہیں بیکارِ باغ کا
۱۷۔ ل
- ۴۴۔ قطرہ ہے بس کہ حیرت سے نفس پرور ہوا
۱۷۔ ل
- ۴۵۔ وہ میری چینِ جبین سے غمِ پنہاں سمجھا
۱۷۔ ب
- ۴۶۔ پھر مجھے دیدہ تریا دیا
۱۸۔ ل
- ۴۷۔ تو دوستِ کسو کا بھی متمک نہوا تھا
۱۸۔ ب
- ۴۸۔ شب کہ وہ مجلسِ فروزِ خلوت ناموس تھا
۱۹۔ ل
- ۴۹۔ عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا
۱۹۔ ل
- ۵۰۔ طاؤس درِ رکاب ہے ہر ذرہ آہ کا
۱۹۔ ب
- ۵۱۔ خود پرستی سے رہے باہمِ دگر ناک آشنا
۲۰۔ ل
- ۵۲۔ بہارِ رنگِ خونِ گل ہے سماںِ اشکباری کا
۲۰۔ ب
- ۵۳۔ خلوتِ آبلہ پامیں ہے جلالِ میرا
۲۱۔ ل
- ۵۴۔ عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا
۲۱۔ ب
- ۵۵۔ بس کہ ہے مے خانہ ویراںِ جوں بیابانِ خراب
۲۲۔ ل
- ۵۶۔ پھر ہوا وقت کہ ہو بالکشا موجِ شراب
۲۲۔ ب
- ۵۷۔ ہے بہاراں میں خزاںِ حاصلِ خیالِ عندلیب
۲۳۔ ل
- ۵۸۔ جاتا ہوں جدھر سب کی اٹھے ہے اودھر انگشت
۲۳۔ ب

- ۵۹۔ نیم رنگی جملہ ہے بزم تجلی زار دوست
۲۴۔ ل
- ۶۰۔ رہا اگر کوئی تا قیامت سلامت
۲۴۔ ب
- ۶۱۔ ناز لطف عشق باوصف تو انائی عینت
۲۵۔ ل
- ۶۲۔ گلشن میں بند و بست بضبط دگر ہے آج
۲۵۔ ب
- ۶۳۔ جنبش ہر برگ سے ہے گل کے لب کو اختلاج
۲۵۔ ب
- ۶۴۔ بیدل نہ ناز و حشت جیب دریدہ کھینچ
۲۶۔ ل
- ۶۵۔ قطع سفر ہستی و آرام و قیاح
۲۶۔ ب
- ۶۶۔ نوازش نفس آشنا کہاں ورنہ بزرگ نے ہے نہال در ہر اتخاں فریاد
۲۷۔ ل
- ۶۷۔ حسن غم کے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
۲۷۔ ل
- ۶۸۔ بلا سے ہیں جو ہر پیش نظر درو دیوار
۲۷۔ ب
- ۶۹۔ بسکہ نال ہے وہ رشک ماہتاب آئینہ پر
۲۸۔ ل
- ۷۰۔ نہیں بند زلیخا بے تکلف ماہ کنگاں پر
۲۸۔ ب
- ۷۱۔ صفائے حیرت آئینہ ہے سامان زندگی آخر
۲۹۔ ل
- ۷۲۔ بنیش بے صبط جنوں نو بہار تر
۲۹۔ ب
- ۷۳۔ دیباہوں نے بے ہوشی میں درماں کافر بے آخر
۲۹۔ ب
- ۷۴۔ فنون یک دلی ہے لذت بیداد دشمن پر
۳۰۔ ل
- ۷۵۔ حسن خود آرا کو ہے مشق تغافل ہنوز
۳۰۔ ب
- ۷۶۔ بیگانہ وفا ہے ہوائے چمن ہنوز
۳۰۔ ب
- ۷۷۔ چاک گیر بال کو ہے ربط آمل ہنوز
۳۱۔ ل
- ۷۸۔ حریف مطلب مشکل نہیں فنون نیاز
۳۱۔ ب
- ۷۹۔ کو بیابان تمنا و کجا جولان عجز
۳۲۔ ل

- ۸۰۔ داغ اطفال ہے دیوانہ بکسار ہنوز ب-۳۲
- ۸۱۔ نگل نغمہ ہول نہ پر وہ ساز ب-۳۲
- ۸۲۔ نہ بندھا تھا بعد م نقش دل مور ہنوز ل-۳۳
- ۸۳۔ حاصل و بستگی ہے عمر کوتاہ اور بس ب-۳۳
- ۸۴۔ کب فقیروں کو رسائی بت مے خوا کے پاس ل-۳۴
- ۸۵۔ دشت الفت میں ہے خاک کشت گاہ مجوس و بس ل-۳۴
- ۸۶۔ کرتا ہے بیا و بست زنگیں دل بایوس ب-۳۴
- ۸۷۔ ہوئی ہے بس کہ صرف مشق تمکین بہار آتش ب-۳۴
- ۸۸۔ باقیم سخن ہے جلوہ گر دسواد آتش ل-۳۵
- ۸۹۔ جاوہ راہ خورد کو وقت شام ہے مار شمع ب-۳۵
- ۹۰۔ رُخ نگار سے ہے سوز جاودانی شمع ل-۳۶
- ۹۱۔ عشاق اشک چشم سے دھوویں ہزار داغ ل-۳۶
- ۹۲۔ بلبول کو دور سے کرتا ہے منع بار بارغ ب-۳۶
- ۹۳۔ نامہ بھی لکھتے ہو تو بہ خط غبار حیف ل-۳۶
- ۹۴۔ عیسیٰ مہرباں شفا ریز یک طرف ل-۳۶
- ۹۵۔ زخم پر باندھے ہیں کب طفلان بے پروا نمک ب-۳۶
- ۹۶۔ آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک ل-۳۸
- ۹۷۔ آئے ہیں پارہ ہائے جگر در میان اشک ب-۳۸
- ۹۸۔ گر تجھ کو ہے یقین اجابت دعا نما نگ ب-۳۸
- ۹۹۔ بدر ہے آئینہ طاق ہلال ل-۳۹
- ۱۰۰۔ ہے کس قدر ہلاک فریب و فائے گل ب-۳۹

- ۱۰۱۔ ہوں بوحشت انتظار آوارہ دشت خیال
۱۰۲۔ بہر عرض حال شبنم سے رقم ایجاو گل
۱۰۳۔ گرچہ ہے یک بیضہ طاؤس آساتنگ دل
۱۰۴۔ اثر کندی فریاد نارسا معلوم
۱۰۵۔ از آنجا کہ حسرت کشن یار ہیں ہم
۱۰۶۔ بسکہ ہیں بدست لبشکن لبشکن میخانہ ہم
۱۰۷۔ جس دم کہ جادہ دار ہوتا نفس تمام
۱۰۸۔ رہتے ہیں افسردگی سے سخت بیدردانہ ہم
۱۰۹۔ خوش وحشت کہ عرض جنون وفا کروں
۱۱۰۔ آبرو کیا خاک اس گل کی کہ گلشن میں نہیں
۱۱۱۔ ذکر میرا بہ بدی بھی اسے منظور نہیں
۱۱۲۔ وہ منراق اور وہ وصال کہاں
۱۱۳۔ نالہ جز حین طلب اے ستم ایجاو نہیں
۱۱۴۔ آنسو کھوں کہ آہ سوار ہوا کہوں
۱۱۵۔ ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن
۱۱۶۔ مانع دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
۱۱۷۔ طاؤس خط داغ کے گر رنگ نکالوں
۱۱۸۔ عشق تاثیر سے نوید نہیں
۱۱۹۔ کیا ضعف میں امید کو دل تنگ نکالوں
۱۲۰۔ صاف ہے ازب کہ عکس گل سے گلزار چمن
۱۲۱۔ بول مرو کہ چشم میں ہوں جمع مگاہیں
- ۲۰۔ ل
۲۰۔ ب
۲۱۔ ل
۲۱۔ ل
۲۱۔ ب
۲۲۔ ل
۲۲۔ ب
۲۲۔ ب
۲۳۔ ل
۲۳۔ (دشتم)
۲۳۔ ل (دشتم)
۲۳۔ ب
۲۳۔ ب (دشتم)
۲۴۔ ل
۲۴۔ ب
۲۴۔ ب
۲۵۔ ل
۲۵۔ ب
۲۶۔ ل
۲۶۔ ب
۲۶۔ ب

- ۱۲۲۔ حسرت کش یک جلوہ معنی ہیں نگاہیں ۴۷۔ ج
- ۱۲۳۔ سودائے عشق سے دم سروکشیدہ ہوں ۴۷۔ ل
- ۱۲۴۔ مرگ شیریں ہو گئی تھی کوہ کن کی فکر میں ۴۷۔ ب
- ۱۲۵۔ ہوں درجہ گزشتہ بزدلی رسیدہ ہوں ۴۸۔ ج
- ۱۲۶۔ بقدر لفظ و معنی فکر ت احرام گیر ہاں ہیں ۴۸۔ ب
- ۱۲۷۔ جہاں تیرا نقش قدم دیکھتے ہیں ۴۸۔ ب
- ۱۲۸۔ جس جاکہ پائے سیل بلادریاں نہیں ۴۹۔ ج
- ۱۲۹۔ قنادگی میں قدم استوار رکھتے ہیں ۴۹۔ ب
- ۱۳۰۔ ششک آشفستہ سر تھا قطرہ زن و کمال سے جانے میں ۵۰۔ ج
- ۱۳۱۔ سچے ترجم آفریں آتش بیدار یہاں ۵۰۔ ب
- ۱۳۲۔ ظاہر اسر بنچہ افتادگاں گیرا نہیں ۵۰۔ ب
- ۱۳۳۔ ضبط سے مطلب بحیرہ وارستگی دیگر نہیں ۵۱۔ ل
- ۱۳۴۔ پانوں میں جب وہ حنا باندھتے ہیں ۵۱۔ ب
- ۱۳۵۔ اے نواساز تماشا سرکوف چلتا ہوں میں ۵۲۔ ل
- ۱۳۶۔ تیرے تو سن کو صبا باندھتے ہیں ۵۲۔ ل
- ۱۳۷۔ تن بہ بند ہوں درندہ رکھتے ہیں ۵۲۔ ب
- ۱۳۸۔ دیوانگی سے دوش پہ زنا رہی نہیں ۵۳۔ ج
- ۱۳۹۔ بغفلت عطسہ گل ہم آگئی مخمور ملتے ہیں ۵۳۔ ب
- ۱۴۰۔ فزول کی دوستوں نے حرص قاتل فدا کشتن میں ۵۳۔ ب
- ۱۴۱۔ مڑے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں ۵۴۔ ل
- ۱۴۲۔ دیکھے مت چشم کم سے سوئے ضبط افسردگاں ۵۴۔ ب

- ۱۴۳- بے دماغی حیلہ جوئے ترک تنہائی نہیں
۱۴۴- ہوئی ہیں آب شرم کو کشش بیجا سے بدیریں
۱۴۵- غنچہ ناشگفتہ کو در سے مت دکھا کہ یوں
۱۴۶- وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہو
۱۴۷- وہاں پہنچ کر غش آتا ہے ہم ہے ہم کو
۱۴۸- بے درد سر سجدہ الفت فرو نہو
۱۴۹- حمد پیمانہ ہے دل عالم آب تماشا ہو
۱۵۰- مبادا بے تکلف فصل کو برگ و لو اکم ہو
۱۵۱- رنگِ طرب ہے صورتِ عہد وفا کرو
۱۵۲- زلفار سے شیرازہ اجڑے قدم باندھ
۱۵۳- جز دل سراغِ درد بل خفت گان نہ پوچھ
۱۵۴- خلق ہے صفحہ عبرت سے سبق ناخواندہ
۱۵۵- بسکہ سے پیتے ہیں ارباب فنا پوشیدہ
۱۵۶- جوشِ دل ہے مجھ سے حسنِ فطرت بیدل نہ پوچھ
۱۵۷- شکوہ و شکر کا شربیم و امید کو سمجھ
۱۵۸- از مہر تابہ ذرہ دل و دل ہے آئینہ
۱۵۹- کلفتِ رباطِ این و آن غفلتِ مدعا سمجھ
۱۶۰- دل ہی نہیں کہ منتِ درباں اٹھائیے
۱۶۱- ظلمتِ کہے میں میرے شبِ غم کا جوش ہے
۱۶۲- کب سُنے ہے وہ کہانی میری
۱۶۳- مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہئے
- ۵۴- ب
۵۵- ل
۵۵- ب
۵۶- ل
۵۶- ل (شام)
۵۶- ب
۵۶- ب
۵۷- ل
۵۷- ب
۵۸- ل
۵۸- ب
۵۸- ب
۵۹- ل
۵۹- ب
۵۹- ب
۶۰- ل
۶۰- ب
۶۱- ل
۶۱- ل (شام)
۶۱- ل (شام)
۶۱- ب

- ۱۶۴- بساطِ عجز میں تھا ایک دل یک قطرہ خوں وہ بھی
۱۶۵- ہے بزمِ تہاں میں سخن آزرده لبوں سے
۱۶۶- غم دنیا سے گریاٹی بھی فرصت سراٹھانے کی
۱۶۷- پھونکتا ہے نالہ ہر شب صورِ اسرافیل کی
۱۶۸- کیا ہے ترکِ دنیا کا ہلی سے
۱۶۹- حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی
۱۷۰- نگاہ اس چشم کی افروز کرے ہے ناتوانائی
۱۷۱- کیا تنگ ہم تم زدگان کا جہان ہے
۱۷۲- درد سے میرے ہے تجھ کو بے قراری ہائے
۱۷۳- گشتِ تنگی میں عالم ہستی سے یاس ہے
۱۷۴- گر خاموشی سے فائدہ اٹھائے حال ہے
۱۷۵- بزمِ خواباں بس کہ جوشِ جلوہ سے پُر نوس ہے
۱۷۶- بس کہ حیرت سے زپا افتادہ زہنار ہے
۱۷۷- تغافلِ مشربی سے ناتوانی بس کہ پیدا ہے
۱۷۸- بے خود زب کہ خاطر بے تاب ہو گئی
۱۷۹- یہ بزمِ پرستی حسرتِ تکلیف بیچلے ہے
۱۸۰- عشقِ تجھ کو نہیں وحشت ہی سہی
۱۸۱- رفتارِ عمر قطع رہ اضطراب ہے
۱۸۲- ہے آرمیدگی میں نکو ہوش بجائے
۱۸۳- دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پر رشک آجائے
۱۸۴- اے خیال وصلِ نادر ہے مے آشنائی تری
- ۴۲- ج
۶۲- ب
۶۲- ب
۶۳- ج
۶۳- ب
۶۳- ب
۶۴- ج
۶۴- ب
۶۵- ج
۶۵- ب
۶۶- ج
۶۶- ب
۶۷- ج
۶۷- ب
۶۸- ج
۶۸- ب
۶۹- ج
۶۹- ب
۷۰- ج
۷۰- ب
۷۱- ج

- ۱۸۵۔ گرم و سرد کا شکل نہالی نے مجھے
۱۸۶۔ فرصت آئی نہ صد رنگ خود آرائی ہے
۱۸۷۔ ربط مین ز اعیان درد سے جدا ہے
۱۸۸۔ خدا یاد دل کہاں تک دن بسد رنج و تعب کلاٹے
۱۸۹۔ گریاس سر نہ کھینچے تنگی عجب فضا ہے
۱۹۰۔ داغ پشت دست عجز شعلہ خس بد نال ہے
۱۹۱۔ پھر کچھ ایک دل کو بے قراری ہے
۱۹۲۔ ہر رنگ سوز پر وہ یک ساز ہے مجھے
۱۹۳۔ کہوں کیا گرم جوشی سے کشی میں شعلہ رویاں کی
۱۹۴۔ جنوں تہمت کش تکیں نہو گوش دامانی کی
۱۹۵۔ نکو ہش ہے سنا فراہی بیدا دلبر کی
۱۹۶۔ نگاہ ناز نے جب عرض تکلیف شرارت کی
۱۹۷۔ ضبط سے جوں مرد مک اسپندا قامت گیر ہے
۱۹۸۔ خیر نگہ کو نگہ چشم کو عدو ہلائے
۱۹۹۔ ذوق خود داری خراب وحشت تسخیر ہے
۲۰۰۔ دیکھ تیری خمے گرم دل بہ پیش رام ہے
۲۰۱۔ سونگھال کی خاک میں ریزش نقش داغ ہے
۲۰۲۔ بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے
۲۰۳۔ نشہ مے بے چمن دود چرائے کشتہ ہے
۲۰۴۔ صبح سے معلوم آثار ظہور شام ہے
۲۰۵۔ چشم خواباں غامشی میں بھی نوا پر داز ہے

- ۲۰۶- آ کہ میری جان کو فدا نہیں ہے
۴۹- ب
- ۲۰۷- ہوا جب حسن کم خط بر عذار سادہ آئے ہے
۸۰- ل
- ۲۰۸- بہ فکر حیرت رم آئیغ نہ پروا نہ زلف ہے
۸۰- ل
- ۲۰۹- ہجوم غم سے یہاں تک سرنگونی مجھ کو حاصل ہے
۸۰- ب
- ۲۱۰- ہم زباں آیا نطفہ فکر سخن میں تو مجھے
۸۰- ب
- ۲۱۱- نہ ہوئی گرمیرے مرنے سے تسلی نہ سہی
۸۱- ل
- ۲۱۲- دل بیمار از خود رفتہ تصویر نہالی ہے
۸۱- ب
- ۲۱۳- عجب نشاط سے جلاد کے چلے ہیں ہم آگے
۸۲- ل
- ۲۱۴- تغافل دوست ہوں مگر ادماغ عجز عالی ہے
۸۲- ل
- ۲۱۵- تشنہ خون تماشا جو وہ پانی مانگے
۸۲- ب
- ۲۱۶- کاوش دزد حنا پوشیدہ افسوں ہے مجھے
۸۳- ل
- ۲۱۷- گلشن کو تیری صحبت از لب کہ خوش آئی ہے
۸۳- ب
- ۲۱۸- جس زخم کی ہو سکتی ہو تدبیر زو کی
۸۲- ل
- ۲۱۹- یوں بعد ضبط اشک پھر دل گردیا کے
۸۲- ل
- ۲۲۰- اگر گل حسن و الفت کی ہم جو شیدنی جلنے
۸۲- ب
- ۲۲۱- عاشق نقاب جلوہ جانانہ چاہئے
۸۵- ل
- ۲۲۲- چاہئے خواباں کو جہت بنا چاہئے
۸۵- ب
- ۲۲۳- خواب جمعیت محل ہے پریشاں مجھ سے
۸۶- ل
- ۲۲۴- جو ہر آئیغ نہ سال شرکاں بدل آسودہ ہے
۸۶- ل
- ۲۲۵- ہر قسم دوری منزل ہے نمایاں مجھ سے
۸۶- ب
- ۲۲۶- اے خوشاوقتے کہ ساتی یک خمستاں واکرے
۸۷- ل

- ۲۲۷- چاک کی خواہش اگر وحشت بھرائی کرے
- ۲۲۸- وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے
- ۲۲۹- عذار یا نظر بند چشم گریاں ہے
- ۲۳۰- عیادت بس کہ تجھ سے گرمی بازار بستر ہے
- ۲۳۱- خطر ہے رشتہ الفت رگ گردن نہو جاوے
- ۲۳۲- نوائے خفتہ الفت اگر بقیاب ہو جاوے
- ۲۳۳- فریاد کی کوئی لے نہیں ہے
- ۲۳۴- بہار تعزیت آباد عشق ماتم ہے
- ۲۳۵- شفق برعوی عاشق گواہ رنگیں ہے
- ۲۳۶- دل سراپا وقف سوداے نگاہ تیز ہے
- ۲۳۷- تپخت ناز مسجد و مے خانہ کھینچے
- ۲۳۸- دامان دل بوہم تماشا نہ کھینچے
- ۲۳۹- ترجیں رکھتی ہے شرم قطرہ سامانی مجھے
- ۲۴۰- یاد ہے شادی میں عہد نہالہ یارب مجھے
- ۲۴۱- کبھی نیکی بھی اس کے جی میں گر آجائے ہے مجھ سے
- ۲۴۲- قرہ پہلوئے چشم اے جلوہ ادراک باقی ہے
- ۲۴۳- بس کہ سوداے خیال زلف وحشتناک ہے
- ۲۴۴- زب کہ مشق تماشا جنوں علامت ہے
- ۲۴۵- شکل طاؤس گرفتار بنایا ہے مجھے
- ۲۴۶- رونے سے اور عشق میں بے باک ہو گیا
- ۲۴۷- شوخی مضرب جلال آبیا ز نغمہ ہے
- ۸۷- ب
- ۸۸- ل
- ۸۸- ل
- ۸۸- ب
- ۸۹- ل
- ۸۹- ب
- ۸۹- ب
- ۹۰- ل
- ۹۰- ب
- ۹۰- ب
- ۹۱- ل
- ۹۱- ب
- ۹۲- ل
- ۹۲- ب
- ۹۲- ب
- ۹۳- ل
- ۹۳- ب
- ۹۴- ل
- ۹۴- ب
- ۹۴- ل
- ۹۵- ل

- ۲۴۸۔ خود فروشی ہائے ہستی بسکہ جائے خند ہے
۹۵۔ ب
- ۲۴۹۔ حسن بے پردہ حیدر متاع جلوہ ہے
۹۵۔ ب
- ۲۵۰۔ جب تک وہاں زحمت نہ پیدا کرے کوئی
۹۴۔ ل
- ۲۵۱۔ جنوں رسوائی و راستگی تیر بہتر ہے
۹۴۔ ب
- ۲۵۲۔ وحشت کہاں کہ بے خودی انشا کرے کوئی
۹۴۔ ل
- ۲۵۳۔ باغ پاکر خفقانی یہ ڈراتا ہے مجھے
۹۴۔ ل
- ۲۵۴۔ کوہ کے ہوں بار خاطر گر صدا ہو جائیے
۹۴۔ ب
- ۲۵۵۔ گریہ سرشاری شوق بیاباں زدہ ہے
۹۸۔ ل
- ۲۵۶۔ خواب غفلت بکلیں گاہ نظر نہ پناہ ہے
۹۸۔ ب
- ۲۵۷۔ مستی بذوق غفلت ساقی ہلاک ہے
۹۸۔ ب
- ۲۵۸۔ غم و عشرت قدم بوس دل تسلیم آیتن ہے
۹۹۔ ل
- ۲۵۹۔ مدت ہوئی ہے یار کو ہماں کئے ہوئے
۹۹۔ ب
- ۲۶۰۔ پھر شوق کر رہا ہے حیدر کی طلب
۱۰۰۔ ل
- ۲۶۱۔ دیکھتا ہوں وحشت شوق خروش آمادہ سے
۱۰۰۔ ل
- ۲۶۲۔ نظر پرستی و بیکاری خود آرائی
۱۰۰۔ ب
- ۲۶۳۔ کوشش ہمہ قیاب تردد شکنی ہے
۱۰۱۔ ل
- ۲۶۴۔ گلستاں بے تکلف پیش پا افتادہ مضمون ہے
۱۰۱۔ ب
- ۲۶۵۔ منت کشی میں حوصلہ بے اختیار ہے
۱۰۲۔ ل
- ۲۶۶۔ گدائے طاقت تقریر ہے زباں تجھ سے
۱۰۲۔ ب
- ۲۶۷۔ جس جانیم شاد کش زلف یار ہے
۱۰۲۔ ب
- ۲۶۸۔ حکم بتیابی نہیں اور آئینہ دل منہ ہے
۱۰۳۔ ل

- ۲۶۹- چار سوئے عشق میں صاحب دکانی مفت ہے ۱۰۳- ب
- ۲۷۰- قتل عشاق نہ غفلت کشش تدبیر کرے ۱۰۴- ل
- ۲۷۱- تاجِ چننِ نفس غفلت ہستی سے برآورے ۱۰۴- ل
- ۲۷۲- خموشیوں میں تماشا ادا نکلتی ہے ۱۰۴- ب
- ۲۷۳- بیتابی یاد دوست ہر رنگ تلی ہے ۱۰۵- ل
- ۲۷۴- بنقص ظاہری رنگِ کمال طبع نہال ہے ۱۰۵- ب
- ۲۷۵- آئینہ کیوں نہ دول کہ تماشا کہیں جسے ۱۰۶- ل
- ۲۷۶- تمام اجزلے عالم صید دامِ حتم گریاں ہے ۱۰۶- ب

قطعات

- ۱- یاسِ تمثال بہارِ آئینہ استغنا، ۱۰۷- ل
- ۲- وہمِ آئینہ پیلے تمثالِ یقیں ۱۰۸- ل
- ۳- گروہ سرکش دیدہ اربابِ یقیں ۱۰۹- ل



درت پرستم اندر حسن لاجسم و غم و غم

تس فریادی بی کسی خوشی خمر کا
 آتشین با جون کداز دشت ندان
 شوی بر کسید و طعوس ی
 لذت سجا و ناز و سون عشق قیل
 کا و کا و کت جانانی بی سبب
 خشت و سبب و غم و غم

کنا غدی بی پرست بر کس نصیب
 موی تشنید و بر حلقه بان کبر
 و بر سرین بی پر کس خیر کا
 لعل آسمن بی تیغ باری خمر کا
 سب کرات نام کانا می شری کا

جدید فی اختیار شوق یکسا چای	سید شمشیری با هر می تم شمشیر کا
اگر می تم شمشیر رج بعد چای بکجا	دعا خفا بی بی مسلم خمر کا
دشت خواب عدم و ترغاشی	خمر و جرمین سید نصیر کا
چون کرم طهار و نالیدیا کی کتا	سودا لایت بخیری دو و سید آ
میز نشانی استقبال کجی	نماش کسور لایمین اید سید آ
تعارف کمانی کجی میری خست چای	نما بی حجاب با کجی کیم کز آ
نفسای خنده گل کشت و سون	نرا خست و اعوش و دای ل سید آ
عدم می خیر و حلقه کوزندان	مرا نام ز برق خمر سبی سید آ
مراحت کنداناس معانی بدنی و	
مبارکباد و استغفار و حاجت و سید آ	

سید شمشیری با هر می تم شمشیر کا
 دعا خفا بی بی مسلم خمر کا
 خمر و جرمین سید نصیر کا

دعا و سید آ

<p>عالم جهان بر غرض باد و دوستا غریب این کو ملامت تیرین آفتنکے فی افترغ کردی ای غرض عالم السلام تھو کو تہا ہی سر ستا تو میر خیال کو تھی معاملہ بازی تیر سبب ہی اہل نظر کا ذوق</p>	<p>چونک جہاں کہ جہاں جی تار و دستا صحر اکو تیرے کہ چشم حسودا غلام ہر کو اند دماغ کا سر بار و دستا بزمی سبب یہ کہ کو کف تیرہ دستا مرگان جو واسوئی زبان تیرہ دستا نہکا کہ کہ حیرت تو دود و دستا</p>
<p>شمار سبز و زلف مشک پسند آیا بھض بیلی نو میدی و یاد آیا محاسبہ کل ایہ نمبر ہی مال</p>	<p>شمار سی ایک کف و دھن و دل کشائش کہ ہمارا عہد مشک پسند آیا کہ انداز خون غلطیہ پسند آیا</p>

عشق طبعیت کی میت کا زلیلا	زور کی دو پای دور دلی دو پایا
عجب بیکار کھسکی آج غمی بنا دل	خون کیا ہوا و کیا گیا ہوا پایا
خون مار دیکر یا حلقہ موت کی سزایا	مخصوص جوئی بھر کیدل صلیلا
حال دل سیر پہلو ہم کہیں تھکنا	منی بار بار سو نہا منی بار پایا
نظارہ پرور تہا خواب میری رخسار	صبح جو بیکار کشت ہوا پایا
جستہ جگر خون ہو کوجہ اداں کی	زخم تہا فک کو طرہ و دکشا پایا
ری مین کی باواری نام صفا	عمر تیری کبھی فی قش عابا
دوستار و دشمن کی قضا و دل	آہنی نر و کبھی نال نار سا پایا
فی ہم جناسیل کی ستم خیز	تھک جھک و ہونہا الفت از پایا

ان کی گوسوار غم سی بجا جاں کی	قشخ غم و تر کی نہ کہ جاں کی
دلین فی ہمن یا دیا رنگ بیتی	اکل کس کرب و بیکاری جوہر کی
میرا مہی ہی رہی فی غم و بار	میرا قاتل قشخ ہی ابل غم کی
شمع دیو کی نرگشت خانی کی کبر	غیر کس پریشان و آس جلی کی
دو دو سیر سبند ساسی کی ہی	بکسو ذوق آتش کی ہی سرا جلی کی
دل نہ بیکار و کس کی زانو کی	اس چراغ کی کار و کس کا نر و جلی کی
خانہ غم و کائنات سب ہی	شعلہ جب ہو کی گرم مانت جلی کی
تا کجا فوس کہہ ساجی صحت خیال	دل بوز قشخ و تنہا جلی کی
عرض کبھی جو نہ دیشہ کی اگر کبھی	کہ خیال آتا نہ داشت کا کور جلی کی
میرا ہون و نہ ہون کی نر و عالت کی	
و کیا طرہ تنہا کی نر و نیا جلی کی	

اول که رکاب خیالی تو فریادی
نه می هم می تو در خط رخسار
همون جدی و کوفی بین کجی
کس می خروشی مت کی نکایگی
و سعت رحمت حق که بخنجاو
که رخسار و سحر خال تو می نو
صفحه آینه جلال که طوطی نو
کوشش کلمات کی تو
همی جادها که بر نایستی و درجی
محبس کار که در ممنون حاصلی نو

ما توانی حقیقت را درمستی

بر شمع بی باوصف تو می شامم
 سر کار تو انصاف کنم کسور این
 می آلوده می دهی از شامی آید
 راوی کرده بر کف صد شمع شکر
 کین می بینم ترا شک نیست ایام
 بسا که از زینت ریز می شکم
 که از آغاز روی پوشیده یکایم او
 بگری جانم صد نکستی یکایم او

بامیکا و خاص معین کجاست	سبا و امیر و کجاست
اسد سودای هربری ای	گرفت خاک اسکار بی رود اسطر
تشریح عیشی می ماند	بار کشتن آفرینزل ماند
سجده اندکی بوق نهانظر	سبا و وزیر و سبب منزل ماند
خبط گیر که در لایا اسد	بای صد موج طوطا کند چل ماند
حبشی می کشد کجاست	کشتن آفرینزل ماند
حسن شکر می دهد	دست موی سرد و می طوطا ماند
تبریز پر واز قمار	نامه شوق ببال بر میل ماند
دیده ناول می کشد	خوش نام بر بر می خصل ماند
نامیدی نمی خیر	کوچه موج کو خیاره ساحل ماند

مطرب می میری تا نفس می کشد	سبا و امیر و کجاست
نه کجاست بامیک	سبا و امیر و کجاست
رو خورید و کجاست	سبا و امیر و کجاست
محبت نمی کشد	سبا و امیر و کجاست
سراج اواز و خور و عالم	سبا و امیر و کجاست
نور کشتن سراج	سبا و امیر و کجاست
سراج کجاست	سبا و امیر و کجاست
اسد کشتن	سبا و امیر و کجاست
سبب عیشی می کشد	سبا و امیر و کجاست
بمشتن می کشد	سبا و امیر و کجاست

انوائی ہی مناسی عمر فرست	رنگ فی منہ کہ کوئی محال باشد
امن بیش فی بحر کہ آشنوی باز	جو لہر کہ کو طوطی بس باشد
اصطلاح اسیران عنایت ہو	جو کہ آسجھو فی اسی محسوس باشد
یاس اسید فی ایک سہرہ بدیان کا	جو حیرت فی طاسم لاسین باشد
یاقی ششکلی شوق کی ضرورت جان	ہم فی کول کی برکوبی حاصل باشد
نوک ہر ناری نہ یکہ سرزدی دشمن	جون ہم کسی گفت یا پس دل باشد
نہ بولا اضطراب شہر ناری ظہار انا	کہ آخر شہر ساعت کی کامرا اخبار انا
زیر ترش فی فصل رنگہ میں کراڑ	جہل میں شہر میں جہل میں جہل میں
اسیران کونک کی سیادت فی پروا	بہر جہل میں ہو جاویں شکار انا
کہہ دینے وہ اسکتی فوق خود را	ہو ہی غنیمت آئے کہ نہ انا

دریغ ہی نوائی نہ خیم بٹا انا	طلبہ کم میں نہ بٹا سہرہ انا
اگر کوئی ہی عیاسی بیج میانی	نیا کر و شہر میانی و زکار انا
اسد ہم وہ جنوں لاج کی میری	کوئی نہ بٹا لاج کی ہفت خار انا
محمد صہیب ہی نوائی انا	سیان نہ بٹا ہی پروا انا
رنگ شہر سبج بھار ظاہر	یہ وقت ہی گھنٹہ گماں ناز کا
نواور سوی غیر ظاہر تیز تیز	میں وہ کہہ تری تروہی ناز کا
صرفہ ہی بٹا آدین میرا کر تیز	ظہر ہو لک ایک ہی فصل جاکر کا
میں کیہوش باوہ شہر شہر ہی	کہہ کر نہ بٹا ہی شہر شہر کا
کاوش کا لک ہی تھا نہ کامی	نہج نہ بٹا ہی کہہ نہ بٹا کا
تاج کاوش ہم جہان ہوا	سینک نہ بٹا ہی کہہ نہ بٹا کا

شب که در وقت گشتی تری مل مبتدیا	شوقی مشت بی بی فزون چسب
کریم بی شس نی بره والی نسب	شعله جلبریک حسد کرد آسب
دنان کریم که عذر برایت غنا کف	کریم بی یان نه ماش کف سیلاب
دنان خود و آری که ساقی برین کمال	بیان چویم شکایت کریمه نایاب
جلوه کل کی گیتا و نان چویم کمال	بیان چویم شکایت کریمه نایاب
لی بین علی سانس سینه بین	شوقی شس نی بره والی نسب
دکستی بی بی شمر دو و طوفان	آسان غلبه چین کف سیلاب
چویم چویم بی بی شمر دو و طوفان	کریمه مشت تیر جلوه و نسب
بیان چویم شمر دو و طوفان	دنان عرق ز محو باش کجواست
بیان چویم شمر دو و طوفان	جلوه کل کی گیتا و نان چویم کمال
فرش نی غرض نان طوفان کمال	بیان بین علی سانس سینه بین

دنان چویم شمر دو و طوفان	دنان چویم شمر دو و طوفان
کریمه مشت تیر جلوه و نسب	کریمه مشت تیر جلوه و نسب
دنان عرق ز محو باش کجواست	دنان عرق ز محو باش کجواست
جلوه کل کی گیتا و نان چویم کمال	جلوه کل کی گیتا و نان چویم کمال
بیان بین علی سانس سینه بین	بیان بین علی سانس سینه بین
فرش نی غرض نان طوفان کمال	فرش نی غرض نان طوفان کمال
کریمه مشت تیر جلوه و نسب	کریمه مشت تیر جلوه و نسب
دنان عرق ز محو باش کجواست	دنان عرق ز محو باش کجواست
جلوه کل کی گیتا و نان چویم کمال	جلوه کل کی گیتا و نان چویم کمال
بیان بین علی سانس سینه بین	بیان بین علی سانس سینه بین
فرش نی غرض نان طوفان کمال	فرش نی غرض نان طوفان کمال

<p>نار ز لایم خام کز شکر بی کیم خوش نگوشت مناسحت میان معد صلابه بی لال شایسته کجی بی بی خون رسانی در نهان آنج کسوان وانی بی بی اسیر یا کرده در کج مکر غصه بر جی ام</p>	<p>جلوی اندشت تو سر حساب نقد خوانید و کواکب شتاب خاطر عاشق کز صرادی آید در ز دره و کسرخ رشید آید بیش ازین چرخ ایام و وفا کجا استطاعت صبیح کیمید و کجا</p>
<p>بیدایم به اندر دل اسکن یا وای مسکین و حق صحبت اجناس</p>	<p>زیر شکوه چون از دوکان آهسته چون بی هویت دوکان مخبر چون سخن بر لب دوکان</p>
<p>نسب شکوه و دوکان کا شکفتن کیم و کج و تقریب جوئی نویسندیده باز گشتن</p>	

حیات ہی آئینہ پیش برآید چون
سبب نغمہ نغمہ نغمہ نغمہ

یاد دوزی کہ غصہ لیلیٰ بر سبب
نغمہ دل کہ دامن طبع سبب
بجھ کر کہ فرصت از این فصل
دل سبب آئینہ دوزی کو سبب
نیم کہ چند ذوق دید
ویدہ کو خون تو شام چرخ سبب
جو چرخ ز شامی تیر کہ خیال
حسن آئینہ دامن چرخ سبب
پردہ دور و دل آئینہ صبر سبب
نغمہ زخم کو خورده زیر لب سبب
ناله حاصل آئینہ کو چرخ سبب
دل نغمہ آئینہ شکہ صبر سبب
عشق بین چرخ ہی برامی چرخ سبب
آخر کار گرفتار زلف تو
شوق ساقی صلی ی که نہ سبب

کس کا خیال آئینہ اسف رستا
کس کا خون بدقتا سحر رستا
چون چرخ کو کلفت غافل نظر چرخ
ایک ایک قطرہ کا بھی نہ رستا
اب میں چرخ اور نام نہ نہ رستا
کچھ جانتی ہی تم ہی غم عشق کو رستا
دکھائی فانی نہ جنت چرخ طوطا
کچھ نہیں میری بس کہ کچھ کو رستا
موج مرثیہ دوتا کا بیان چرخ

ہر کہ لک لک کہ بدعت لک لک رستا
آئینہ خانہ داوی جو چرخ رستا
بجھ کر تیری جلوہ زخم اسکا رستا
چون حکرو بدعت ترکاں رستا
تو چرخ تو فی آئینہ شان رستا
وکیا تو کم ہوئی بدعت زور کا رستا
خیال ز کیمانی غم رستا
جان دادہ ہوئی سر کمر رستا
ہر دوزخ و نسل جہنم رستا

صبح قیامت کب تک کہ گئی
چرخ رستا بدعت دوتا کا

جلوہ از کبریا تعاضا کی کمرہ کی	جوہر از بندہ کی جلی ہی شرک کا
غیرت کمال اور امتیاز کی وجہ	عبد نظارہ کی غیبت کمال اور امتیاز
کی جاکہ کین ہم از غمنا کی	لوہر اور اس کے زکات کی
عشرت بارہ دہان غمنا کہنا	قدت ریس کا جہنم کی
کی ہر ہی جس کی بعد او کی غمنا کی	ہم ہی نہ دیش کا جہنم کی
حریف سے بارہ کرہ کرہ کی	بس کی قسمت کی جہنم کی

ات دل کر خیاں جلوہ جانا	کرت کی جہنم کی جہنم کی
تک کی غیبت محض یا بروی یا	نظر میں غم کی جہنم کی
تک کی جہنم کی جہنم کی	دہنم کی جہنم کی
دو دو کو کی جہنم کی	دو دو کو کی جہنم کی

زیر غم کشیدہ رنگ تھا دہنم کی	جہنم کی جہنم کی
نکا چہ جہنم کی جہنم کی	نکا چہ جہنم کی جہنم کی
سیر بارہ سر حق کی جہنم کی	سیر بارہ سر حق کی جہنم کی
شہر جہنم کی جہنم کی	شہر جہنم کی جہنم کی
نقد رطوف کی جہنم کی	نقد رطوف کی جہنم کی
سیر بارہ سر حق کی جہنم کی	سیر بارہ سر حق کی جہنم کی

جہنم کی جہنم کی	جہنم کی جہنم کی
نکا چہ جہنم کی جہنم کی	نکا چہ جہنم کی جہنم کی
سیر بارہ سر حق کی جہنم کی	سیر بارہ سر حق کی جہنم کی
شہر جہنم کی جہنم کی	شہر جہنم کی جہنم کی
نقد رطوف کی جہنم کی	نقد رطوف کی جہنم کی
سیر بارہ سر حق کی جہنم کی	سیر بارہ سر حق کی جہنم کی

ساتھ جس کی ایک جانتی ملی ہو	کوی صوفی اور دامن وایت
وہ کہ کسی سادہ شریفی ست پکار	شاع کل مقلبی تھی شریک و آ
ایسی سرور و باج و شت عورتی	آئینہ خانہ جو ہم کشی ویرا نہا
کری کہ جرت نظر طوطا کی کوی کا	جانب خیر آئینہ ہو وی غلطی کا
بہر ہی میں شمشیر کی ہر کان کو	کر زور و سی کم تو سنا لیلی کا
فسانہ تیغ کا قاتل نکاح جری	دل کہ نہ فریاد ہی غلام کے کا
نہیں کہ کہ جب نہ کشت کیا کی طلیحی	جانب جری کی ہو غریب ساری کا
نیا نعل و وزیر کی طاقت ایک کشتی	نصف کو خیال آیا کہ کربا بری کا
بہ بخشی وقت یک شہنشاہ جری	تصور کی کیا سنا آئینہ بندی کا
اسے تار و فاسا جیت جلو و نور	کرب خیر آئینہ ہو وی غلطی کا

بیکو جس کی یہ فیروز ویرا نہا	بیکو جس کی یہ فیروز ویرا نہا
دو و مجاہد لاسان و دہر پنا نہا	دو و مجاہد لاسان و دہر پنا نہا
رنگ شہنشاہی ہو چرخ غایت	رنگ شہنشاہی ہو چرخ غایت
تاریخ ایک ضراب پر و اتر نہا	تاریخ ایک ضراب پر و اتر نہا
صورت کا مٹاں صوفی شایا	صورت کا مٹاں صوفی شایا
تقد و صل و خست را لگو فرات نہا	تقد و صل و خست را لگو فرات نہا
راہ خواہید کہ خواہی جری	راہ خواہید کہ خواہی جری
نہر زربا و دہر پنا نہا	نہر زربا و دہر پنا نہا
خوش کی کشتی ہی اصطلاح لاس	خوش کی کشتی ہی اصطلاح لاس
ور نہ بس کا تیرنا فقر شایا	ور نہ بس کا تیرنا فقر شایا
شک کے دل جمعی نص و جہان تیرا	شک کے دل جمعی نص و جہان تیرا
تار و جود غلط شوخی تار ایا	تار و جود غلط شوخی تار ایا

بهره و سودی چنین آید خدایا خیر کری	رنگ و زنا بکشتن کی بودار کجا
عقل و دماغ من ایندگی کنایه	جسم سیدی و زنی مرغی اید کجا
اسدای سرور و در اندام عاقلان	
عصیانیک کنی سبب از کار و کجا	
شب خاموشی و تاریکی انداز کجا	تا عیال و ده صوفیانه عیال کجا
یکدم بوی خوشی از کجا	جاده و جزیعی عالم است کجا
هون و جرات و جفا کجا	و ز کرم و کشتن کجا
مانع و خست خدایا کجا	خاسته و جرات و جفا کجا
بچه و بچه انداز مستغنی حسن	دست بانه خدایا کجا
دید و تری و دلی و دلی کجا	یاد و کار و کار کجا
عیدای احمدی و احمدی کجا	بویا و بویا کجا

و عیب و عیب و عیب و عیب	محش و محش و محش و محش
ای کدغی و کدغی و کدغی	پهلوس و پهلوس و پهلوس
وید و کدغی و کدغی و کدغی	عزیز و عزیز و عزیز و عزیز
عشق و عشق و عشق و عشق	کدغی و کدغی و کدغی و کدغی
ای عشق و عشق و عشق و عشق	ای عشق و عشق و عشق و عشق
سیران و سیران و سیران و سیران	عزیز و عزیز و عزیز و عزیز
سرخ و سرخ و سرخ و سرخ	خون و خون و خون و خون
زود و زود و زود و زود	دل و دل و دل و دل
و او و او و او و او	کدغی و کدغی و کدغی و کدغی
وخت و وخت و وخت و وخت	عزیز و عزیز و عزیز و عزیز

کیڑہ زیندینین بچا رباغ کا	بہا جاوہ فیضی لکلی لکلی کا
بی بی کی سی طاق آتوب اکلی	کنجاہی عمر و صوفی طالیغ کا
بیس کی کارہ بارہ بچہ نڈی کل	کسی کی بک بختی صلی علی کا
مازہ نہیں نہشت فکر سخن جمی	تراکی قدیم ہونی و دھراغ کا
سوار بند غوی نام دم موی	پر کیا کرین کہول ہی موی علی کا
بی خون لہی چشم پر بچہ کھٹکا	ایہ کینک خراب ہی موی علی کا
باغ شگھیرا رب بطر موی ل	ایہ سہا محمدہ کے ذراغ کا
جوش بہا کلفت نظار موی آ	
ای ارمینہ روزن تواریغ کا	
قطرہ کی حکیمت ہی لغزین و بڑا	خط جام بادہ کبیر شہ کوہ موی
کرمی دولت موی آتش اف کرم	خاندانہ موی باقی کینک کھڑ موی

فائدہ کوئی نہ کی کہ و فیاری	ہاں میں عالی مرین ہر قصہ رستا
خبت ہی تری بی گشت و کا نظر	جو ہر وادہ بھر کہان جو رستا
ہر کسک میں جلاد شہ نہ نظار	
پر وادہ بخشی نفع چشم رستا	
نہ چس نہا دوست سونڈی کا	بہر صد نظرباست ہی موی علی کا
موس نامی آئینہ کھیت نظار	بجائے وینان ہی حاصل واری کا
دوی ایک بات ہی میان لکلی	جہر کی صحت ہی موی علی کا
نظار علی غلام شہت آبستان	راہ کینک نہ نایر امنون آستان کا
نمایا در و مندہ دوری را کلی	سردار و خطبائی ہی نہ موی علی کا
منہائی بان جو سب سیرانی	شجر ہی قنابٹ سکو شہ کا
ایہ غمزدی سامانی زخون تواری	جہر ہی سنگ نامی موی علی کا

خبر خیزی به چاک که ده بد خو کا	بهر خیزی به چاک که ده بد خو کا
سفر عشق بین کی معنی	سفر عشق بین کی معنی
یکمانی بخا اوی کی کر خر	یکمانی بخا اوی کی کر خر
دو ای جان کی یون او دو کا	دو ای جان کی یون او دو کا

پر مچید به تر یو ایا	دل جگر به فریاد ایا
دوم لپانه قیامت فی سحر	بهر اوقات سفر یو ایا
ساکه یای متن عینی	بهر ویرک نظر یو ایا
عذر ومانه کی جی شری	ناله کرنا نها حکم یو ایا
کونی رانی سی ویرانی	تسا مین صرا مین که کمر یو ایا
بهری کو جو کو جانای خیال	دل گشته کمر یو ایا

نشدین گم ده راه ایا و فتنه	نشدین گم ده راه ایا و فتنه
درو می پرده می کائنات	درو می پرده می کائنات
ای صلیط جان مالو کا فتنه	ای صلیط جان مالو کا فتنه
اعتبار عشق کی خیرانی و کینا	اعتبار عشق کی خیرانی و کینا
اس جرم بدی شری واری جی کینا	اس جرم بدی شری واری جی کینا
تر زبانش کلفت سانی کو تر سوا	تر زبانش کلفت سانی کو تر سوا
وهر میری جی سیم غم نهان	وهر میری جی سیم غم نهان
کیا لبت شری سیم غم نهان	کیا لبت شری سیم غم نهان
شعشع سبک رفتار جی غم نهان	شعشع سبک رفتار جی غم نهان
بهر جی شکر به برهم جهان جی غم نهان	بهر جی شکر به برهم جهان جی غم نهان
تساکر زان به یار غم نهان	تساکر زان به یار غم نهان

[illegible]

ایہ میری خاطر ہستی کی سوا	دنیا میں کئی حصہ ہوسکتی ہیں
میرے دین کی طرح میری عمر کی	آیندا میری مقابلہ نہیں
گو میں ہاں میں ہستی کی ذرا	لیکن میری خیال غائب نہیں
میرے خاطر کی وجہ سے ہستی	نہایت تک جاؤ نہ زل نہیں
جزو ہستی شریعت و آئینہ بازی	بیان ہستی ناقص کا نہیں
و اگر وہی ہستی نہ ہستی	خیر نہ آہ کوئی غائب نہیں
جان و کار و حصہ و ملک نہ	بیان میرے پسند نہیں
و ہستی کی شہادت گئی ہو	حاصل ہستی حاصل نہیں
سید عشق سیّدی نے لکھا ہے	
حسب نام و نسب میری ہستی	
طاہر کی طرح میری ہستی	یہ بے غرض میری ہستی

غیر لکھنے کے ہیں نامہ کان دہ	ہستی کی ہستی کی ہستی
ہر کام میں ہستی کی ہستی	کیا میں ہستی کی ہستی
خالص ہستی جو ہاں میں نہیں	ہستی کی ہستی کی ہستی
جب ہستی عشق نہ دلا نہ	ہستی کی ہستی کی ہستی
نہ ہستی کی ہستی کی ہستی	ہستی کی ہستی کی ہستی
رحمت کا قول کہی کیا ہستی	ہستی کی ہستی کی ہستی
مقتل کو نہ ہستی کی ہستی	ہستی کی ہستی کی ہستی
جان و کار و ہستی کی ہستی	ہستی کی ہستی کی ہستی
خود ہستی کی ہستی کی ہستی	
آتش کی ہستی کی ہستی کی ہستی	
ہستی کی ہستی کی ہستی	ہستی کی ہستی کی ہستی

رنگ لہائی کو اوکھا عری نہ پائی کو بچ نکات کز جو مرقہ غرغر سر کاز رنگ کیشیز و دشت باری کدو دہ ساعر خا نہ نیر کی شوق سی سناظر نازن دین یکا فک کا کدول کی	اجل نکات نہ پائی جو مرقہ رنگ کیشیز کدو دہ شوق سی دین یکا
نقل کسی کی کہ وہ بیکر کشتا یار نیز سامی خمیز و مکر کشتا شمالی کہ مکر صحیحی ایام کشتا نیز بیکر کشتا و دار و کشتا کدو دہ ساعر خا نہ نیر کی شوق سی سناظر نازن دین یکا فک کا کدول کی	نقل یار نیز شمالی نیز بیکر کدو دہ شوق سی دین یکا
کو کمر بیکر کشتا سکسی سوار کرموی بیکر کشتا	کو کمر سکسی سوار
بہار رنگ لہائی کو اوکھا عری نکات کز بچ نکات کز جو مرقہ غرغر سر کاز رنگ کیشیز و دشت باری کدو دہ ساعر خا نہ نیر کی شوق سی سناظر نازن دین یکا فک کا کدول کی	بہار نکات جو مرقہ رنگ کیشیز کدو دہ شوق سی دین یکا

برای کل کل من بافتا و جستر حریف جستر با منی داری توت مکر کونی تصوار تظنا سما کر کس لیم کور کور	برای کل حریف توت مکر سما کر
خوت ابلہ بامین جی جان ذوق شرابی بی بدوی طوا عین بار کدو حست جاوید سا حرفت و حست نسبی لای سرمه منت نظر کونی قیست رخصت ناز مینی کی مسا واطا	خوت ابلہ ذوق شرابی عین بار حرفت و سرمه منت رخصت ناز

عالمیو سامانی وقت دچہ	لکڑخت نمون ہی سامان
بیاد شش سنگ جان چو کون	تشت خون دل ویدہ یکان
فہم پری پٹی ملی یارب	کس زبان میں یاعلیا
ہوس و سر اہل سلامت	مشک عشق مون طلعت
ہوی بوکھلے گلزار سیانی	
دی ہر باد کیا ہرستان	
عشر قدم ہی پائین ہو جانا	درو کا صی کند نامی دوام جانا
تجربہ حقین پری قصور	تسا کباب کی ہمتی جدا جانا
دل کو کھنجر جابرہ جتہ	میت کی گسی میں جتہ کا جانا
اجالی ہی ہر دم ہم الہ	استدر دشمن باب و فاجانا
ضغی کی کریدل ہر دم	باور ایا محن بانی کا جانا

وہی قناری گشت خانچہ	موا کما گشت ہی خانچہ
ہی جی اربہ رکار گشت	روقی و قناری گشت
کرسین گشت کلوی کی جی	کون کی گشت و قناری
جنتی ہی جلوہ کن و قناری	جنتی ہی جلوہ کن و قناری
نار کجیر پریہ اخبار ہو	وہی کجیر پریہ اخبار ہو
سکری پناہی زین جین	
تیر کی ظاہری طبع اکو	خاندان ملک اوضہ کی
کب کجا و قناری	ہی ک قناری
ہی قناری	وہی قناری
ہی قناری	وہی قناری

عالم و سمانا فی وقت درجه	لنگر خوشنمون ہی سمانا
بیدار شمس سنگ دوانی جوی	تشت خوشنمون دود هی مان
دیم خمری بلبل ہی یارب	کس زبان مین یلدی جانت
بهوش و سر اهل سلامت تاجند	مشکل عشق بون طلب نیست
بوی بو سکه کلزار سیاتی است	
دی فی براد کی یرستان	
عشرت قلم و بیایمیک سو جانا	در و کد کسی کند نای دوام جانا
تجدید تمیزیری قوسیل	تسا کد باب کی نئی جانا
دل کو کس جاره رمتندی	ست کی کس مین قید کد جانا
احضای ہی مرم و مسم الله	استدرد و شمع باب و فاج جانا
منصهی کریدیدل مسم و	باور ایا مسمانی کا سو جانا

دلی قناری کشت خایینا	مهر کا کشت نی فخر کد جانا
هری چکی اربار کارگر گند	روقی دلی عزت دینی جانا
کرید کی کت کتوری کوی کس	کون کی کرده حلال جانا
شخی هی جوی بون قنایا	چشم کوی جی بر شمع و سو جانا
کادر کت کت کت کت کت کت	و کت کت کت کت کت کت کت
کسب ہی خایینا جی بایا	عکس کس موی فخر دوی جانا
تیر کی طاری ہی طبع الکتر	خانان عکس و صفی کت
کب کت کت کت کت کت کت	هی کت کت کت کت کت کت
هی کت کت کت کت کت کت	وقت کس کت کت کت کت
هی کت کت کت کت کت کت	کب کت کت کت کت کت کت

بکبر عارض کنین چو چو بوی	نسی است کمال اندیشه و آواز
شب که تامل کنی روی بانگ ای آ	
گر کلام عالم صی صی صی صی	
پیر طوق که بوی باغش موج آ	وی طوقی دل و دست ناموج آ
بوی برت به سستی راجع	سایه کنین چو بی ناموج آ
چو بوی قوی بخسار کسای	سری کنی چو بی ناموج آ
ای رستاده و موم که عیال ای اگر	موج سستی که بی ناموج آ
چو موج نشی طوفان موسی آ	موج کل موج صی صی صی آ
جسد روح نباتی چو کشت ناز	وی بی کین ماب ناموج آ
کسکه در می که کنین چو چو	سهرنگی بی ناموج آ
موج کل بی چرخان ای که کار	بی ناموج بی ناموج آ

نسی کی پروین چو تامل کنی	کسکه کنی بی ناموج آ
ای کلام بیرون دانی کنین	موج برت و نسی ناموج آ
شیر کنین بی بی بی بی	در قطره بدریای ناموج آ
چو بی بی بی بی بی بی	
پیر طوق که بوی باغش موج آ	
ای سبزه رخ طوق صی صی	کسکه کنی بی ناموج آ
عشق کوهر کسان چو بی	صی صی صی صی صی صی
حیرت صی صی صی صی صی	بسیرون بی ناموج آ
عزیزی بوی صی صی صی	کسکه کنی بی ناموج آ
منه کنین بی بی بی بی	بوی ناموج بی ناموج آ
ای ناموج بی بی بی بی	بوی ناموج بی ناموج آ

نیر کی جلوه ہی تم تجلی لار دوت	دود و کشت تہ نشاید جھل جھلار
چشمہ خلیق غار لغزش خود متی بہین	انہی ہی غالب خست تہرود و آتود
ہی سو تیری او سکی فالت تو کجا	آفاقہ بر محسوس ہی کل تہ سار دوت
ای کل عاقبت اندر خصلت شوق	کوٹ لاسکائی با جلوه دیدار دوت
خانیہ ران ساری حیرت تہا کجا	صوت قترق مہر و فخر رفا دوت
عشق میں سید دریا غنیمت مارا	کشتہ و ہمیں جگہ کر کھہ ہمار دوت
خیمہ ماروس کی او سہر رو کلا	دیدہ و بزجوں مارا سار سار دوت
غیر و کجا ہی سہر س کی حیرت	فی خلقت دست و حصہ کی حیرت دوت
نادر ہج جانوں کی سکی سکی	نجاو دینا ہی نامہ حد کی دادر دوت
جب کی ناموں اسکا خصوصیت	سر کی ہی حدیت لفظ غبار دوت
چکی کی چاکور و فی مکہ ناما کی	مسی کوئی تہا سہی کھار دوت

جانا سون صد کے اوتی ہی کر	کیت جہا جی ہی پری کر
نہر جگہ صوت کی خط و خون ہی	دیکھائی کو کاجا نہ سہر
کانی ہی تہر جانی کا نہ سہر	نالی جی کسکائی قوت سہر
یافتہ مرکان جی کشتہ سون	گمشد ہی مکی کاندہ سہر
خون بید جہری نین پانی پور	جواہری تہا شہر ہی سہر
شوخی ہی کندی ہی احوال مارا	زار و سہ پارو کی ہی دوت
کری ہی باکی سہر خد جان	نہر شہر کسکائی ہی سہر
کرتہ بین باکی فری کی خوشگل	آلی نین جی بین او سکی سہر
انوس کس و دیکھا کسکائی ملک	جن ہو کی ہی منور عہد کمر

لکھنا سون سہر سون ہی کمر
تاکہ کسکائی ہی سہر جہر

نور سلامت نہ سلامت	ز خود رفتے ای حیرت سنا
ہر عالمیت منہ بکرون	یہ کمالی سازی ہی حضرت
ناراض عشق باوصف توانا	کمال ہی نہ کہ کمال ہی
محرم تہ ذلت ہی تو صاحب	دعویٰ کیا کنی و نشیب ہی
کیا کہ گرم چرخ تیرا لگا	بہر خود تو کمال ہی خود ارا
نہر حق فریزان کلمہ ہی	بسیا بی طلسم کنج نہا
جان عاشق حال صد غلبہ ہی	و کلامی بیاد تو تعلیم
تیرا کائنات ہی نہ ہو	نگاہ قلب میری سودا
ای سید بھائی نارنجہ	عالم تسلیم دین تو ہی

مہمانی نمی کنی کجایت کجی	ایمان کجی سبالت تارا
یہ غزال ہی مجھی بچا ہی	یہ دین شمرین نکالت کجی
راگ کجی قیامت سلامت	بہر کجی و مر تاجی حضرت
جگو میری حق خواندہ	کجی ہی خداوند نعمت
و دعا کجی ہی خطفا کجی	دل و دست ارباب جنت
علی اعظم شمرین نہ	سار کمال سلامت
نہن کجی مذمت کجی	کجی خای جنت سلامت
نہن کجی و کجی سو	تہا سانی کجی صوت
نار و کجی نہ کجی	خیرت و شور و جنت
و نور و کجی جوم	سلامت سلامت سلامت

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

نرم نظریه طالع و خاتم	فرش طریح کاشن با فزیه و کج
دریابا ط دعت سبک است	
سافر بار کا و دماغ رسیده	
نقد خمر مستی آرام و فواج	ز قمار نین شتیر از غریب باج
حیرت همه اسرار بر محسوس	همین خمر بستری با فواج
تمثال که از آینه ی غریب	نظار و تحیر خیمستان قمار
کلزار و میدان شرمستان	نورست پیش صندل و نمک
اسکندرمه که بکسار گروی	همین نیند بخجی سجاد و صبا
کسبات به مغز وری بخرمنا	سامان عا دخت آفرین
اسکندرمه ی نین خمر بستری	
عالم فزیه دار و دار و بار	

نورست نفس است که گمان رز	ربکب فی یمنان و هر دو
تغافل اینه دار غویال	موی یخ و تبرک طحان
لاک بخیری نعمه وجود و عدم	جهان اول جهانیان
جواب کده لبانی نمانست	ز روست شعله لبانی و تان
نزارفت و یکسان می نوای است	
خدا کو اسطی ی نسا و سگ	
حسن غریب کاشن ی چناب	باری آرام ی مین و خار
منصب بیکای کو تی بل ز	موی مغز وری امان و دامری
نعمت یخ و تو بکین نمی توان	نعمت سبک و سبک و میری
خون غل غامکین امان	اکی با خمر ی مخان و خار
دور و دهن و جهر سید و کو جا	کندازی سر ی خار

جوشی تپتی مسرودای نظارت	کرمانج و کان سماع نظر درو
رجوم کریمه کاسان کسب	گدگری نیری با نور درو
وہ از میری ساین سانی	موی خدادر و دیار سر درو
سوپر خودی غیس مسلا	کرمانجی مین سانی درو
نظر مین گشتی یی نیری کرمان	موتی مین مین کرمان درو
کرمانجی مین مین مین	
حرف راز محبت درو درو	
سکایل مین رشتک سانی	ای نفس از سماع آفتاب
بارگشت حادو سانی	عافان غریب کرمانجی
برکان کرمانجی عافان خوداری	سید کرمانجی مین مین
مینی مین مین مین مین	ای تماشاکرت و یونجی خانی

جوشی تپتی مسرودای نظارت	کرمانج و کان سماع نظر درو
رجوم کریمه کاسان کسب	گدگری نیری با نور درو
وہ از میری ساین سانی	موی خدادر و دیار سر درو
سوپر خودی غیس مسلا	کرمانجی مین سانی درو
نظر مین گشتی یی نیری کرمان	موتی مین مین کرمان درو
کرمانجی مین مین مین	
حرف راز محبت درو درو	
سکایل مین رشتک سانی	ای نفس از سماع آفتاب
بارگشت حادو سانی	عافان غریب کرمانجی
برکان کرمانجی عافان خوداری	سید کرمانجی مین مین
مینی مین مین مین مین	ای تماشاکرت و یونجی خانی

رکلیں چادہ مار کتہ چہ موافقہ	لینگی نزل الفت ہن علم و رتہ
غور مضبوط وقت نہ تو با تباری	سیر زینت لی مو کیا سکسیرا
اس کی طرح میری ہی ہزار چہ	موسیٰ تمام جوانی میداں تہ
فسون کی ملی ی لذت سید و	کوہ و برو چون روانہ
تکلف خار خالہا تیار ی	کرشتہ باہر ساجی کشتہ
خوبی و سگری کسی کجی کوئی	کریا جاکا حق کو کیا جی
برکات لذت نہ و نیز کانی	نہرا دین فلان نہی ہی اک طبع
کاک ہی کوشش نہ کاک کانی	تساع برو کو کوشی ہی قرض
یکایہ جشت ہی فی تو با تباری	کسی چاہا خانہ بر خیر یون
میں رو و بی سبب شہ	تساع ہر تی مت گنی خیر یون

دل مرکز نالہ کخاہ اسیا تر	بنشیں بی ضبط خون بہا تر
شمس آباد رو کخاہ اسیا تر	قاتل بغیر ناز و دل از حکم تر
جسم مرک کتہ کو کوا تر	ہی کوس عروج تغافل کج
جوش چکیدن عرق ایک تر	سعی خرام کاوشن کج
مجنون دشت عشق تخریر کج	ہر کرد با و حلقہ قراک کج
ایک کجی ہمد و فاسا تر	ای چرخ خاک بستہ کج
جدا کنا اسد سرا میدوار تر	سمجھا مہوون عشق نصیب کج
امین دواع حیرت حیرت کج	سما ب ہزارہ اسد ہزار تر
ہوا کجی ہی مین کج	دیما رو کج ہی مین کج
تکلف بر طرف کج	تکلف بر طرف کج

فرخ طالع خاشاک تھی محبت	ہا کو سو پکرتان تھی حقیقت
اسد بس کی کرانہ رکاف تھی کماہی	کشتی ناز کو فرخ عالم ہری کرد
خرج دار کوئی سو غافل منور	ہی کشت طالع بلبل کھل سنور
سادگی خیال تھی صد گشت	حیرت آمیز تھی جیباں مل سنور
سادو و پرکار تر غافل شہادت	نامی نیست و چشمی سمن سنور
ساقی تعلیم پنج مخلص و نگین آن	سبیل سادگی سارنگی مل سنور
شعور در نظر لکھیا فی خبر	شعور مل نقدی ناکہ مل سنور
دلکی صد تھی گشت ساطع کج	
نیشہ بی باوہی حاشی قلم سنور	
بیخیز فانی طوی چمن سنور	وہ سوز و گداز کا کوکب سنور

فارغ تھی کجاں کہ جون صبح و آفتاب	ہی غافل غفلت تھی جب کھنسنور
یار یہ نیشہ دہی کے کجاں کجا	ہی ربط مسک و طالع و صفت سنور
جون باوہ سر کوئی تھی پدلی	ربح نامی شہرہ جالوطن سنور
ہی ناز و عیان تھی زوشت پر	موج کھنور و سنو تھی غافل سنور
میں دگر تو سب طالع و تھا	برون مل تھی پشیل غم سنور
ہی شہرہ و صی کہ سودا ہی مل تھی	گشت صید بکرا ند و صفت سنور
میں یا بکرا کجاں تھی	نمیز کو کھن تھی پت بید و صفت سنور
تسا محکو خار خار جو طالع	
سوز و غم نہانہ کھل بر سنور	
جاگر بیا کوئی طالع مل سنور	خجہ میں دنگ تھی حوصلہ سنور
دلین تھی واپس تھی غفلت سنور	ہی نہ خانہ کار تھی سن سنور

چو کم خیز می شل منج زلزل است که شسته زان که صباهای گمینه اند	چو کم خیز می شل منج زلزل است که شسته زان که صباهای گمینه اند
برآیند زه عاشقانی قناب بر کمی نه خاک موی بر موی جلوه اند	برآیند زه عاشقانی قناب بر کمی نه خاک موی بر موی جلوه اند
یو بهر دست نیحایه خون غالب جهان پاکست که درون پاک است	یو بهر دست نیحایه خون غالب جهان پاکست که درون پاک است
کویا بیان تبا و کجا جولان غم ای باکی من بیان قمار کونان غم	کویا بیان تبا و کجا جولان غم ای باکی من بیان قمار کونان غم
هو قبول کم کنایه غم امل نیاز ای من امل جان نازی بی ای نیاز	هو قبول کم کنایه غم امل نیاز ای من امل جان نازی بی ای نیاز
بوسه پاشا بکمانه جی حسن بیان عجم غم غم تاجه جولان غم	بوسه پاشا بکمانه جی حسن بیان عجم غم غم تاجه جولان غم
حسن کفر چو می یو تبه غم بی نیاز عشق فی املی هر کنایه بی نیاز	حسن کفر چو می یو تبه غم بی نیاز عشق فی املی هر کنایه بی نیاز
اصططاب رسای بی شرمندگی هر عرقیزی خجسته شش طبع	اصططاب رسای بی شرمندگی هر عرقیزی خجسته شش طبع
و ده جهان سنده شین پاکه عامت جهان مومر خست نیاز	و ده جهان سنده شین پاکه عامت جهان مومر خست نیاز
سکینه ایان ی صحرای جلیه کرد و باوس که ای غمدهان غم	سکینه ایان ی صحرای جلیه کرد و باوس که ای غمدهان غم

بروزش آمدی چو تبه روزی ای بال بری صبیحه بلبل سنور	بروزش آمدی چو تبه روزی ای بال بری صبیحه بلبل سنور
عشق کمینه و درویشان کرد دامه نبرخی صفت کاکل سنور	عشق کمینه و درویشان کرد دامه نبرخی صفت کاکل سنور
لذت تفریح عشق و لکن من دل جوانم نری عرض تجل سنور	لذت تفریح عشق و لکن من دل جوانم نری عرض تجل سنور
امید استخوان در نفس فل شجاعت اسب کج تو غم سنور	امید استخوان در نفس فل شجاعت اسب کج تو غم سنور
صرف طلب مکن نیندیش و عاقبول مویار کج غم سنور	صرف طلب مکن نیندیش و عاقبول مویار کج غم سنور
نوبه زه بیان فرد و مومر هنوزی تصویرین کج غم سنور	نوبه زه بیان فرد و مومر هنوزی تصویرین کج غم سنور
و صیبت ایسا و کاشا و کجه کجا به عکس و من خیال مینه سنور	و صیبت ایسا و کاشا و کجه کجا به عکس و من خیال مینه سنور
وصال جلوه تماشا و مومر کرد بجای مینه استعاره کج و مومر	وصال جلوه تماشا و مومر کرد بجای مینه استعاره کج و مومر
هنوز انجی مذکب رسوا نکاه مینه خراش مومر و عالم	هنوز انجی مذکب رسوا نکاه مینه خراش مومر و عالم
و یک جلوه صبا و حیرت از اوری بی صفت خاطر می صورت	و یک جلوه صبا و حیرت از اوری بی صفت خاطر می صورت

میں غوثی حرکت دیدار	
میرے شاگرد کس طرح کفار ہنور	
میں غوثی حرکت دیدار	میں غوثی حرکت دیدار
میں غوثی حرکت دیدار	میں غوثی حرکت دیدار

کلمه القات سوی اسه	مین غریب رتو غریب نواز
نزدیکانها بعد فتنه دل متون	تجسسی بیان من ارکاند کور
سبزی نوک بان من کوهر منور	حسرت عرض قنایم من کوهر
صد تنگنایه هر صحنین غرت	بر من بین ی غبار شرطوهر
زخم دلین منی سناخچه بکان	جلوه باغی من برده ناموهر

کب خیر و کور سانی ت بخوار کی	تو بی او بچی مخانه کی دیوار کی
شرد و انجاق سیری که نظاره ای	دام خالی تفسر من کر قمار کی
کار نشه از آتسے سوار	سوی خون منی بهای منی خار
منه کبر کی قوی کی کوئی لکھن	عوضت انی هم اسحق ساری کی
مین کی لک کی منور باقی مری	دشمن یک تیز سار تو باغ خوار کی
دیکر کنگو چمن کدو کراخی	خود بخود بچی کی کل کرست و
درین برین جانشینی کی ل	مگر کی دوشی جوان کی ل
کر کیا پور کی غلاب دوشی کی	
بندنا او سکا و آتیر کی دیوار کی	
دشت الصحن کی جا لک منجوب	جننا عا و عی طلف فوس
نیر کی ای منی محل خوبانی کی	بکات صر جاک و داناوس

پار از لاله طلسمی من جوا	آه پایا بنین کد انا کو منور
کل کی چینی کلا و صبح سو	سرخ غرابی و کر منجور
ای اسد تری تخت سیلاری	
نظرانی بنین صبح شب کو منور	
حاصل لکسے کی کو نا اور	وقف عرض قدی منی منور
کیون طوطی طبع لغو بر کی	باز منی کی کس کی لک
ای ادا فانی کی کی	سی صحرای خورشید فانی
تیز تر و تازی خشم غویان غری	کی کی کس فانی تیغ منور
سختی از محبت منی خل غری	بخت عا و دوشی منی جری
ای اسد عزم خود اسر کی فانی	
طاهر اسنا و نا و آن کر فانی	

نیکو کی کھنجر حیران و سبر و سست	لکا و خنجرانینہ میں ہی کھنجر
فروغ حسن کی جلی جلی سکون	نیکو کی کھنجر کی کھنجر
شیر کی کھنجرانینہ میں کھنجر	کری کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کداز موم کی انسون بظلمت	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
خیال و دہسار غم و غم و غم	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
سویا ہر فانی ہر فانی کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
نہیں ہی کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
دہسوی کی کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
اسد حیدر کی کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
باقیم خنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر

کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر
کھنجرانینہ میں کھنجر	کھنجر کی کھنجرانینہ میں کھنجر

نوح بخاری سی سوز جا ووالی شمع	نوی ای کس کلبه دیکو فی شمع
دربانی کلبه نماندن ی هر کس خاموشی	یه بات بزم بزمی نوح بی باقی
گری می صرف با یی حلقه قصه بزم	بطن از غنای غنای نماندن نوحی
نعم اسکوت بزم بزم بزم بزم بزم	تیری لری فی طامری نماندن
تیری خیال سی موح اتر بزم بزم بزم	بجو در بزمی بزم بزم بزم بزم
شعله و نوح بزم بزم بزم بزم بزم	شکلی بی شمع بزم بزم بزم بزم
<p>علی ی دیکو بزم بزم بزم بزم بزم</p> <p>اسدی بزم بزم بزم بزم بزم</p>	
غناقی اسکوت بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم

کری بزم بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
<p>اسدی بزم بزم بزم بزم بزم</p> <p>بزمی بزم بزم بزم بزم بزم</p>	
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم
بزمی بزم بزم بزم بزم بزم	بزمی بزم بزم بزم بزم بزم

نامہ بی گنتی تو توبہ خطا جہت	کرستی محبتی کسی کہوت ہزار جہت
بہم قیاس نہیں کی قیاس کو	محبوبہ سنا نکلتی ہی قیاس کو
گل چہرہ ہی کو خفائی لاج کا	کہہ لیری ہی نیم خرامی سہا جہت
تھی میری جہاں کی آہ پلے	کہہ لیری ہی نیم خرامی سہا جہت
دین میری شہت کا لگی سنا کور	بای جہاں بی لیدن تم کو کر عبا جہت
بش از نفس تان کی اگر مرقہ کا	تھا محو کجا و بدوش شراب جہت
جلدائی کہ کیون ہم کیا کل	انہی تہا ہی نفس شعلہ با جہت
فتا سہ دین سر خشم کا بیار	
آیا نہ میری خاک کو نہ سہا جہت	
عسی مہاں ہی شاعر رکھت	ورد افروز ہی طبع الم خیر کھت
سجھتی ہی کا طیف رنگ کو	خواب کراں خسرو پرور کھت

جون عتا و نامہ خط کا ہو مہری	یون عاشقہ نہیں ہی سب اعتبار
ہوتی ہیں جو جلوہ و خوشی راک	و کہیہ سکولہ کی شادی فی اختیار
وقت خیال ہو جس نہان	و کہیہ ہی محبتی و حمان لالہ زار
بلبلو کو دوری کرا ہی نہن بار	ہی زبان با بیان خار و شرار
کوئی آہو چہن قباب سہا جہت	جہنم میں صبا ہی ہی قیاس
میں ہجرت خون قنادیہ راج	مرو چشمہ تہا شہا قطرہ کز
آتش نکست نہر گلہو جہت ہی فروغ	ہی ہم سر و صبا کی کرمی با راج
کون کل ہی صفت خاموشی اس کی	فی زبان کچھ کہانی زبان خار
جوش کل کرا ہی سہا جہت	
زیر شمس سر ہی نفس فی اختیار	

نغمہ کی نیت نہ کچھ بجا بی تو فیر نہ	نغمہ دل احسن خندہ خوان کی
اس عکس میں کی لذت پہنچے ہے	زور نیت ہی کی کنسی انصاف
آؤ کو جا ہی اکبر شہر تو کی	کون جتنا ہی پیری زلف کی
وامر ہر موج میں ہی حلقہ صدم	و کعبہ کی گدڑی فیض و کعبہ کی
عاشقی صطلاح نہ تباہ	دل کا کیا نہ کر دے گی ان کے
تو نیت فوج کدڑا کی عمر	ساتھ دن میں ہی ہمارے
تمہی ہمارے نفاذ کر دے لیکن	کمال ہو جائے گی ہم کو خبر کوئی
بروز ہی شہر کو فانی تعلیم	میں ہی ہوں کی گشت نظر
یک نظر میں ہر صفت غلی	رہی نہ رہی اگر تھیں نہ تو کی
نغمہ کی گدڑی ہو جو کر	نغمہ کی گدڑی ہو جو کر

خمر بیا و داد و دعویٰ	ہم کھٹ ہنر کھٹ
مردن شہر روزی مچی	بیانی ان شہر اکبر کھٹ
مفت دل بکھشت غورانی	کاوش و شہر کھٹ
یکجا بی ہر شب زلفت کا	وامر ہر موج میں ہی حلقہ صدم
نغمہ بیا و داد و دعویٰ	کیمار سو نا کیر میں ہی
کر دیا واری مان زخم دل	ور نہ تو مچی ہمارے
بجلا زلفی ہی بکھڑا	نار بکھڑا و داد و دعویٰ
یا وین غنیمت ہی کی حد	نغمہ ہی کر تو میں کا
شہر بیا و داد و دعویٰ	کر دیا واری مان زخم دل
چو گرہا مان بکھڑا	وامر ہر موج میں ہی حلقہ صدم
داد و دعویٰ ہی بکھڑا	نغمہ ہی کر تو میں کا

برہم ہی زرم عجب بیک جبریت	کاشا ز کبکینک غیض نامک
مدی طلسم غنیمت اصل خدایا	بهرت خرم غرض و غنا
مین و کر و عرض و نیاز	و تمن و مجولی کہہ شناسنا
نظارہ و دیک و دواغ و غنیمت	آئینہ و دیکہ جوہر یک دھانک
انہی انجنت و لکھنا ساریا	محرجی حساب کی کہنی ای حد
<p>لیکھت افج در سبکباری اسہ</p> <p>سر و بال سار بال مانک</p>	
درہی ہینہ طاق ملا	غانہ نقصان ہی بہ کمال
ہی بیاد زلف مشکین بیان	روز و رشتہ آتم غیض خال
سکہ ہی چل ویدہ سنا غبار	ای سنال سکوہ ریحان خال
صافی رخی تری شکستہ شب	اکس دواغ دھوا غرض خال

آئینی ہین پارہ جگر و دیا سیک	لایامی لعل شیبہ کا روایت
ظاہر کر جی جی شہر کا نہی	ظہار نہ اندہ کا شہر اراک
میں دی طلب مدین احمد عین	از کہ صرف نظر و فی سنا
رونی فی طاقت ای جہوری کب	نرکان کہ دوشن ربی انجان
دوخت نہ کہو جی طلب صد عین	باز چون طلیدنی ایہ ان
سبیل نای شہی خرم ہی افشا	جہوری چشم تیش و شاک
<p>ہنگام انتظار قد و مہمان اس</p> <p>ہی ہر سر و سر و کراہت بدمان</p>	
کجگو ہی بھیر کج بابت غانک	یعنی بیکریل ہمد مانک
ای از و وہب و فافو نہا نک	جبر ہر دست باز دنی مانک
کستہ فیضال ہی شاطہ ناز	یعنی دما جبر خرم زلف و مانک

نور سی تری یی ہے کہ روشنی	در نہ تنہا خیزید کہ تہ سوال
نور شہ و نور سید کے کھنڈ	سایہ آسا ہو کہ ہی با مال
ہو جیل بی و شکراہ	
خجہ منتار کل نور بر مال	
ای کتہ ہلاک فریبہ وفا کی کل	میں کی کار و بار بہ خجہ بی کل
آزادی نیم مبارک کہ ہر طرف	توفی پری بہن جلتہ ام کوئی کل
جو تہا سو منج گت کو کو میں کیا	ابوای الذبح میں ہی کل
دیوانہ کا چارہ نہ دے وہ ہنگام	ہی شش کل و پنج چو خان کا کل
نوشہ حال و صحرایہ بہت کا کہ جو	رکتہ ہوش سبایکل سربای کل
ابجا و کرتی ای ہی تری لئی ہوا	میرا رقیب ہی نفس عطرسائی کل
نرکان کات سائی جسے گران	ایو ای کر نہا نہ ہوش سائی کل

نور شہ و نور سید کے کھنڈ	میں کی کار و بار بہ خجہ بی کل
آزادی نیم مبارک کہ ہر طرف	توفی پری بہن جلتہ ام کوئی کل
جو تہا سو منج گت کو کو میں کیا	ابوای الذبح میں ہی کل
دیوانہ کا چارہ نہ دے وہ ہنگام	ہی شش کل و پنج چو خان کا کل
نوشہ حال و صحرایہ بہت کا کہ جو	رکتہ ہوش سبایکل سربای کل
ابجا و کرتی ای ہی تری لئی ہوا	میرا رقیب ہی نفس عطرسائی کل
نرکان کات سائی جسے گران	ایو ای کر نہا نہ ہوش سائی کل

کریم کی ایک بیٹی کا نام سنا گیا بیدار ہوئی تو فریاد کیا کہ اس کا رشتہ ہمیشہ سے ہی یہ ہے	ای جہین سرا بہ بالبدن صدر ہی شہر مہموم اگر کہتا ہو گی خدا ہر سچے کو تیرے بڑا نکند
ہوئی بات وہ انکار یا سوچ شوق پر وہاں کہتا ہوں میں سا نہاد	کستہ رخ شہ فریاد کی نکند کہنہ سچائی علی عارض آنک
ای بہ خانہ شہ علی علی سنگین طبع ظہار کہتا ہے میرے بڑا نکند	
اگر کسی فریاد نہار معلوم بقدر حوصلہ عشق ہو رہے ہی	عبارت کہنے کے ہر عام معلوم کو کہ نہ خارا دیکھ کی رضا معلوم
بنار حاصل دہشت کے فرام کر بہار ذکر و غیرہ جو ان کی	متاع خاندانہ جو ہر صدمہ معلوم طالع نامہ جو ہر شکستہ قبا معلوم

اوس جہان شہر عاتق من کہ سمجھی ہی ہاں سنی کہ سب اور جو منو فیکو حال	
بہر عرض حال شہر فرام کیا گر کسی جگہ کہ آغا ہی میں یاد	ظہار علی اس حسن میں لالہ دراز فریاد کی تھیں ہاں ہر فریاد
کریم کی ایک بیٹی کا نام سنا گیا دست کہیں کی جہان ہوا کی	نہیں سنا تھا جہان ہوا کی نہیں کہیں جہان ہوا کی
سچی عاتق فریاد کی آواز ہی شہر شہر تہر شہر شہر	نہیں سنا تھا جہان ہوا کی نہیں کہیں جہان ہوا کی
ای تصور صافی قطع نظر غیر یا کاشن آباد مل محرم ہو جائے	نہیں سنا تھا جہان ہوا کی نہیں کہیں جہان ہوا کی
برق سامان نظر کی جگہ پاک حسن خاک کی عارضہ ہر جگہ رستان	نہیں سنا تھا جہان ہوا کی نہیں کہیں جہان ہوا کی

موی تپید کو بھجتی منجی باہر ہم	سکد ہر دست بکری کچھ ہم
برق کی کٹی ہری دھنک تھام	نہیں تپتے تپتے تپتے تپتے
بچہ نہ رہے کہ بھجی ہری ہاں ہم	بکری کچھ موی لٹا تپتی ہاں
سیل کی دھنک تپتی تپتی ہاں	ہری دھنک تپتی تپتی ہاں
آہستہ آہستہ تپتی تپتی ہاں	نقش از خود تپتی تپتی ہاں
جوتی تپتی تپتی تپتی ہاں	وہ تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	جانی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	بکری تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں

وہ تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
جانی تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں

مرکب تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں
تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں	تپتی تپتی تپتی تپتی ہاں

جسد که جاوده وار تو نماز نما	بمانش زین و عمر سنا
کیا دی حد که گفت گم کنی	ای سرمد کرده در کوی چشما
قدما چون که کردی را رخسار	هرین خار راه جوهر رخ سنا
ای لال اصطراب که نماند سر	یک زوئی چشمدین که ترسنا
کز راجه شایسته تصور رفت بند	مرکز چشم نام موی خار چشما
گرفت بنای صنعت شد رخسار	اسکی بهار که بود هر کس در چشما
هری چشمت که سوی تخت بید روا	تعلو تا ترسند رگه ششما
هرست عرض شایسته بهما چای	دو جهان ششما چشما
کشتی عالم طوفان بغض کی بین	عالم به کد ز جوهر ششما
دشت بر طریح و هم ستی چو	سنگ بالیدین چشما

نخستین کرم کی چرخ ز چرخ	هری او کردنی سیرک چشما
با وجود چرخ که در هر دو	چون بر طالع ششما دل
سنگ بالیدین چشما	هرین مال که به دست روانم
خوش خوشی که سر زوئی چشما	چون کرد راه بهار ششما
کر بعد از کشت و کشت که کرد	مخ غبار بی بر کشت اکرون
آسی به انداز کسیر چشما	دست در کشت چشما
خوش و فدا کی که بهار چشما	چون جاوده کرد و کی کسیر
صبر از رویه که اولی چشما	هر دو رویه کی که رگه لاکرون
دو به دین ششما چشما	دشت و دین سایه بال لاکرون
دو عالم کشت به دین کسیر	چشما کسیر کشت چشما

جسد کم جاودہ وار سوتا غریب	بہائش زین و عمر سنا
کیا دی حد کفایت گم گشت زانی	ہی سرمد کردہ مرکوچی نیشا
قوت سون کو کج کردی راز عشق	ہرین خار راہ جو ہرین غم سنا
ای لالہ صلاب کہنا گستاخ	کیک زونہ شمعین کی کفر سنا
کذا راجہ شایانکہ تصور وقت بند	مرکان چشم نام موچی راز سنا
کری بنای نصیب شہر خون آ	اسکی ہار کا یوہن کد پر سنا
رہی چرخ کسوی تخت بید روا	تعلقات ترسندہ ملک شہ سنا
حسرت عرض شایانہ سی جہا چاہے	دو جہان شہانہ شہ سنا
کشتی عالم طوفان تغافل کی کہین	عالم سہ کما ز جوہر سنا
دشت بریل چ و خرم سستی چو	سنگ بالیدین چو سنا

تخصیصی ہم کری کی کج ز جلال	ہرین سون کرانی میرک کشتا
بوجہ و کجیاں مکتبہ ہر ہر ہر	جون ہر خانہ شہانہ دل آ
سکے نامہ شایانہ کون کون	ہرین مال کیکہ و ہر ہر ہر
خوش خوشی کمر خوش شایانہ	جون کردہ ہر ہر ہر
کر بعد کر کشت و کشت کون	موج غباری ہر کشت کون
آسی ہانہ کدیر چ نام	دستار کدیر چ نام
شوش و فدا کی کدیر چ نام	جون جاودہ کردہ کدیر چ نام
صبر اور کدیر چ نام	دستار اور کدیر چ نام
دو ہر ہر ہر ہر ہر	دشت و دشت سنا
دو ہر ہر ہر ہر ہر	دشت و دشت سنا

<p>وہ راز نامہ ہون کہ کس طرح و بھر ہون دام نہشت غفلت کی کچھ حاجت</p>	<p>آفتان غبار سر پہ فرو صد آ لیکین یہ چہم کی کہ کہا منی اگر ہوں</p>
<p>وہ فراق اور وہ دوسال کہاں فرصت کا روم با شوق کی دل تو دل و دلیع ہی نہ تھی وہ جوان ہی کی تصویر ایسا آسان نہیں ہو رونا ہمسایہ جو تھا قسار نہا غشت حلق غلغلہ بجا سے بوسہ مرثیہ بھلا نہ کرے</p>	<p>وہ شب زور و ماہ دوسال کہاں فووق نظارہ جمال کہاں سور سو و خط وصال کہاں شب و رعنائی حیاں کہاں بزمیر طالع جسکے میں حال کہاں وہاں جاوے کی و میں حال کہاں اسٹننگ کو افعال کہاں محظوظات وصال کہاں</p>

جاده را در فضا و در زمین خوش چون که ناله ز بوی گلزار	حسرت لذت از در بر جانی می سج نوسیدی جاوید کو را ریزم
لذت نکسا نذاره تعریفین	سکه جانی جهان خم سر استیلا
که بر زو نظر قابل تحسین	امید و احم کو بهر چه جانی
بیز تر کس کجاست بدنی زمین	شکل نمی خرم می بر جانی
کوی قصید هر حلقه قصیدین	جب کرم رخت میایی بستانم
حکمی دیوان گم از کفن زمین	میکی نعره کا احوال کون عالم
آبی سهره جو عقد میر زمین	برنجی کا و و طوری می نعلین
کبیر و سبزه نیرنگ کانون	طاف و فط و دلی گر ننگ کانون
چون قمری بل تمش اشک کانون	کو نیری قمار کسورانی زمین

مین رصده هزار نوای عکس تو در ایکه نشیند کون	عالمی تر بهر تصور می کشد می خیزند گلی علی کو خدا کون
همی کس جاوید بوقت پرستی غره اوج بنای عالم کون	ورنه هر چه کس که کردی اس بلند می صدیون بی کون
فرض کی بی می یک بی کون	رنگ کی بی می بی کون
نغمه کی بگو بی بی کون	بصد می کایه ساز تر کون
و سول و سلا و سلا کون	هم می کون می کون
مانع نیست وی کون زمین	کون می کون می کون
شوق و شوق و شوق کون	جاده و کون و کون

کرتی ہی جیتی ہی سپہ خلق	کرتی ہی جیتی ہی سپہ بنین
بکستی کو نہ سمجھ حاصل	باد و غالب برق بیدین
کیا صنف میں سپہ کو دیکھ گاہ	بہن خار ہوں آئینہ جہن گاہ
فی کوہ رسوائی برنجیر برستان	کس پہ وہین فریاد کی اس گاہ
کیے شہو نما جانہج لان کس کو	مرحبہ تہذول لنگ گاہ
کرجو وہ خورشید یار و فامو	جوتی و صدہ سینہ فی رنگ گاہ
افروہ بکین ہی نفس کرئی جا	بہر شے عطر شرنگ گاہ
نصف آئینہ پروانی کے ان	تہذول کی بوی ہن کرنگ گاہ
ہی خیرت الفت کو اس کی ادب	کرویدہ و دول صلیہ کرنگ گاہ

و اماں حق طرف نقاب ہے	نہن کو جگر کا دہن بزرگ گاہ
کسیت بکری شاد دل خن	بکری صدمہ کو گاہ
بہاؤ و سکہ و شوق ہون کی	محض ہی کوشش ہی رنگ گاہ
کرویدہ بوق سے خاک کو گاہ	کرویدہ ہی کوشش ہی رنگ گاہ
و اماں غفلت سے کوشی	کس پہ وہین فریاد کی اس گاہ
غشائری نویدہ بنین	جانب باری تجربہ بنین
سلطنت دست بستہ ای جا	جام می خام حمیدہ بنین
ہی تجلے تیری سمان جو	دورہ بی پروا خورشید بنین
راہ و شوق رسوا ہو جا	ورنہ مر جانی ہن کہہ بنین
کرویدہ مک طریکے دوری	عمر محرومی جا و بد بنین

بیا سر زده جگر گشته خست	دین و دنیای منم و رستاق کی گلا
دیر و دردم نه به گوار نیست	و اما ندکی بوق ترا می بین
کس دل بری غم صفت گمان دارا	افندگی بیا یک اوزی سبک بین
بی مطلع اسد جگر فزون سخن جو	کروخت پاک نفس و خسته جان
مطلع	
سرکش یکجمله معنی هر یک گین	کجور و بی ادبی خیم می آید
سودای عشق بی دهم سر و گداز	تس خیم بال زلف می جوش و جوش
کی نفس نثاره شاری می پند	تس بیخ کمانی مرکا کچک پند
دوران سری کوشش می فصل	حق نه خوب و بدی مانع رسیده

صاف می زنگ بکس کی گارمین	جالبین جگر زنی می خارمین
خی از کاک به فصل کینین جگرمین	غالب کینین می نیست تو از جگرمین
زنگار کز غنائی کیا جامی	کبک کئی مانده کل سوجانی یوار جگرمین
زیری دار بس کا استبدال کین	جگر زنی می یارک شش صفا جگرمین
بکس پای یارکی نکین ای سکیست	ی کلا ده مار کل بلاق یوار جگرمین
الف کل می غلطی می عوی است	سروی بار صفت ازادی کس جگرمین
وقت می کز مین سکین زنجاری	یوسف کل جلوه تواری ساز جگرمین
دشمن با کزیر نام تو فصل کل است	
خیم زبانی می میرا بس کجورمین	
جون مرکب خیم می کجورمین	خارید به کجور کجور و دین می کجورمین
بر صفا کاک کینین می کجورمین	جون و دین تو کجورمین

مگر شیرین کوئی میگویم که این
 در چشمم حیرت است و حیرت
 و در غیب و حیرت اما بس که
 سایه دل و حیرت است و حیرت
 حال منی از رخ و حیرت است
 غلبه دل از رخ و حیرت است

تبار برینک سی طبع کفر کی
 موهن بسا و دواعی انجم و کفر
 کوهی می خیزد و حیرت است
 رنگ کی می خیزد و حیرت است
 سوخی نور و حیرت است
 نغمه خراب و حیرت است

خون سبک هفت نذر وی سوز
ای دست رو به سیر جهان نظر
بین چشم و آتش و کفر
تسلیم بی ناله و زور و حصول
سر بر بری بال غر از زور و
بیهوشی اصل کشت مار جستجو
من فی سر که جویش به عبت
هون کریمی نشاء که عبت
بر نیا و عمری عبت

خطِ نعلِ دلِ کفیلِ دیکھی ہوں	نزد کو جو اسرستم دیکھی ہوں
دلِ شمعِ کانِ خالِ کچ دیکھی ہوں	سویں دینِ سرِ دم دیکھی ہوں
تیری سرفراستی کی قیدِ آدم	قیاس کے فنسہ کو کم دیکھی ہوں
تمنا کہ اسی جھانڈے سازی	تجھی کس نہا سی تم دیکھی ہوں
سراغِ قفِ مالِ دینی ذرا دیکھی ہوں	کڑے سرو کا نقشِ قدم دیکھی ہوں
<p>بسا کہ قیصر و ننگِ ہم ہر سبب غالب</p> <p>تمنا سیلِ کرم دیکھی ہوں</p>	
جس کا بیسی سیلِ بادِ ریان	دیوِ ابلکان کو مان دیکھی ہوں
کس جرمِ ہی ختمِ ہی ختمِ ہی	کہ جھک کر نہ خوفِ شان دیکھی ہوں
سرِ ملکِ گردِ شمسِ آبیجا دیکھی ہوں	اشکِ حیاِ غریبِ ذرا دیکھی ہوں
خمرِ کھڑکِ گردِ نساہی خودی	طاہرِ حیا کے خاکِ ان دیکھی ہوں

بقدرِ لطفِ مہرِ خورشیدِ اکرم	کو کہ نہ کچھ خورہ عرباکِ نام دیکھی ہوں
نورِ شمعِ و شامِ کجہ محسوس	کہ نہ کچھ تیرا کالی جادی دیکھی ہوں
جو شمع کا پکا قندِ حسیں کس	سہ دورِ سیدِ ہم کجہ دیکھی ہوں
طاہرِ شمعِ غیرِ صلیبِ کس	نورِ کالی کالی کالی دیکھی ہوں
یہ کس کس کی تمنا کی جگہ دیکھی ہوں	کہ نہ کچھ تیرا کالی کالی دیکھی ہوں
یہ آتشِ شمعِ صلیبِ کس	عاشقِ شامِ کالی کالی دیکھی ہوں
یہ آتشِ شمعِ صلیبِ کس	کو کہ نہ کچھ خورہ عرباکِ نام دیکھی ہوں
<p>اسہ نرمِ شامِ شمعِ صلیبِ کس</p> <p>کو کہ نہ کچھ خورہ عرباکِ نام دیکھی ہوں</p>	
جہانِ نفعِ شمعِ صلیبِ کس	خیالِ شامِ شامِ کالی دیکھی ہوں
کسو کو نہ خودِ شمعِ صلیبِ کس	کہ نہ کچھ تیرا کالی جادی دیکھی ہوں

خون نہ رقت یا رقت نہ سی	بہشت دشت بل بہار کرتی
سرساں تھمہ رتا طوفانی	رہی سیانجی قاری بہشتی
ہجوم مہرودہ دیدار و پرواز	اکل اقبال خرمی جسم شادانی
ہوئی بخود ہی چشم بہار	کھلوئی خصل نہ لودہ ہی خانی
نیری کو چہین ی شادانی	بروز زلف نازی مکیانی
کجا سفر ملی آئینہ کو کرک جو دار	نہ دلبلی ہی ہاودہ پر کارستانی
بحکم عجز بروی نہو حیرت یاری	کہ بیان گم جہیز نہ دوستانی
قباست گم لہجہ کی مقبول	نہج ہی وہ بولایو نہ توئیانی
دل نہ کرک اپو کسی رسم تاجی	
کہ بیکار کہ کواکب الفت زانی	

میرے بوجہ در ویش فی کام	یکرہ ووجہ بر سر استخوان
کون غنچہ غرقہ دریا کی مکی	ای گنچہ نیشہ تاشا بہان
برق بجان حوصلہ کش مکش	
ای لہر و قضا ضبط صاف	
قادر کمینہ ہم سہوار کرتی	برکات بادہ سرکوی بار کرتی
بر نہر تھی صبح بہار کرتی	خون نہ رقت کجا پرواز کرتی
طہر مہل السوی جو ہم سر	ہم یک سکہ دریا کی بار کرتی
ہم جہ نہ نہر بانی کشتی	یہ ایک پر زنی گنہار کرتی
نہادہ ویدہ نقص مہی بادہ	کہ نہ تھان نہ انتظار کرتی
نہای کر یہ یک ضبط تھی	نہر دل بہ ہم یک خنیا کرتی
بہار کجا ہی نہ نہر کیتان	نہر دل بوداع قوار کرتی

[illegible]

دو کونجی بجائے ہزار سی نہیں و کونیا خستہ دیدار کر چکے منہ تر اگر نہیں اساتق نہیں بی عشق عمرت نہیں کئی نہیں	یعنی ہاری جیسا کہتا رہی نہیں و کیا تو ہم میں طاقت یہ رہی نہیں و شہر تو یہی ہی کہتواری نہیں طاقت حریف لذت آزاری نہیں
نور مکی کی ہاتھی سی ہر زبان کنجا میں جلوت لغیر کھیرف ڈر نالہ زاری ہری ہری کو مان اس سہلی یہ کون نہ مر جائی نہ	صحر میں غمہ گوی ہاری نہیں سہاں دلین نہ صحت کہ ہوس رہی نہیں آخر نوازی مرغ عرفا رہی نہیں لڑتی ہیں اور تہہ میں ہوا رہی نہیں
دلین ہی اسکی صفت کہ سہی وہ و کیا اس کو غصہ نہ جاوے نہ ہار حال انکھ طاقت غلشن خاری سہی دیوانہ کر نہیں ہی تو تہہ ہستی	

غزل

دل تیر کی دانا مذکیان سادہ پر کارم رخ جانک ہست	آہو پر ہی خا با نہ تھی ہن ہمسی ہاں غا با نہ تھی ہن
تج بندہ بخش اوہ کہتی ہیں تیر زشتی و نیکی لکھ با تین ہن	ول کار جہاں تھا وہ کہتی ہیں تکسٹ نہ کہتو سادہ کہتی ہیں
برکسا یہ ہمیں نکمین ہی نسیم بنا مان کر رون ہی ششہ زنا	کر دناں جل جھیکش وہ کہتی ہیں برسای ہا ہی تہی نہ سادہ کہتی ہیں
معاف یہ وہ کوی ہن جانک برکسا نہ غریزان نہ جانک	دل بہت نہ خاری اوہ کہتی ہیں خزائیں نہ برکسا وہ کہتی ہیں
زمانہ سخت کلم زاری جان آ و کر نہ تہو توقع نہ یادہ کہتی ہیں	

بخت طوطی کسے غمور متی	جبرائیل نسا شیبہ نسا شیبہ
و کجھرمی بن بیچارہ غمور متی	سمندر کو پر باد کی غمور متی
چمن ناصر م کامی دیا خوبان	سحر کما کی کس خدیجہ کس متی
کجا جوہر جگر خطبات وقت جواہر	دل نیندیر باجی خیل مور متی
نمناشی بہا شیبہ پروا تیسری	کف کلبہ کی مائی غمور متی
کر انجانی بسا رہتا شیبہ لک	کف انصاف رستہ کف غمور متی
اسد کس کی کس شکانہ دو دو پکار	
لہاس شمع بر عطر شیبہ غمور متی	
زور کس کو کس وقت غمور متی	ہوی بن خدیجہ غمور متی
تہا کر دینی لطف ز غم مظاہر	سوداں مرہم دیکھ کر غمور متی
دل دینے غمور دینے غمور	ہوی جوہر خیل مور غمور متی

کوشش نامہ بر طوطی ہو خوبان	لکھا خاندہ نامہ صحنہ خدیجہ
ہوی تقریب غمور متی غمور متی	کف سیلاب غمور متی غمور متی
اسد زلفی نیرالتاج باغی	
خیمت نواز کس کامی غمور متی	
نر جی کانی نظریہ خاک نہیں	سوی غمور کس سو جگر جی خاک نہیں
کوفہ بار ہوی بر صبا اثر الیاسی	و کر نہ باغی ان بان بر جی خاک نہیں
یہ کس شتہ کمال کی آمد ای	کوفہ صلوہ کمال کس رین خاک نہیں
ہلا او سی ہوی کجھ کجھ کورم آنا	اثر سری شتہ کس رین خاک نہیں
خیال صلوہ کس غمور متی	نر جی کانی نظریہ خاک نہیں
ہوا جوہر کس غمور متی	سوا جی شتہ غمور متی خاک نہیں
ہاری غمور متی غمور متی	کلا کس غمور متی غمور متی

مست رکند ای بنام غافل غشی	چو بی کی بر سر درک خود آید
سایه افتاد کی بالین دست چون است	
چون منور دل سر از غایت آید	
موی بر لب بزم کو بختی تدبیر	عزیز تر بس موی کی تانده ریح
خیال سادگی ساری تصویر حیرت	بر قیاس رکنت قدسی کنی تصویر
ز بس مرغ سیاه سید حیرت	کین من خفته غافل افش کلید
سبزه کی هستی سنی از درخت	بخارود و درج و درخت تصویر
چو ساد و لونی فکوس ریخت	در رخ تاب کی تصویر تبیین
بنام سون کی یکدیگر از قیل کی	بیاض و به نچر کنی تصویر
اسطر عروج صراط لگو گیتی	
جهان سون شرف کلفت کالی تیر	

یکمینی چشم که می خشی خطا و درک	چون سبزه بر لب درخت کز او درک
کرم خلیفان بخند می از سگد خن	در صحن کوری می هزار سر و درک
رخش فلک جهان بران کز کالی	دستان می غار خطا و درک
ناتیر چو ناتیر تو در شش می	سوق غمت ندکی می غایت
خاری کل سیر اندر دهانی می	
بر کبری می از غایت ناه و درک	
بیانی خدیو می ترک تناسی	در دنیا بزم نفس نچر سوا می
چو خن و در دهان می حیرت	ساعت زنجیر خشم تناسی
خطره کو حوس من کز نای سبزه	ز جبار بر رسمی می سرو می
خیم ز کسین یک سهر کی ستم می	نور صحت کوه و ناسا سگد می
کوه و دران جبهه نای سبزه	در وقت نفس سبزه می

<p> وارسنداسی کی جست کون ہوا زنجیریں سے کب نہ نکلا ہی کھنچی تہ کر دیر کلا پیدا ہوئی تھی جن پر رولی و لائیکسی کی گوی سعاد ہی آج کی ہو دیکھتے نہ نال مگر نہ زنی سے اتصال مٹاوت نہ سے کام کوئی ورسکی سپاس کی دلی بین او شہد کی رائی تھی تہ </p>	<p> کوی ہاری ساندہ اسے کون ہی لہا، فرش سے کون نہ سرحد پر بس لکے کون نہ یون تو جبارہ عالم کی ہی کی کچھ خون جھالت کی ہم تم بھی سے کون نہ ماس کی ہری ہشت کی ہر جہد صرف عبادت کون نہ ای کی کہ فریشتے کون نہ زمین ہاری نہ سے کون نہ </p>
---	--

خون

بجای ناز غمر کی کیا باغ جدید	میرا حاصل وہ منجھ کی کہ جس کی
کری کیا سنا ریش و پودہ اکا	جس می دیا منجھ دی جواب لیا
نقد حرت دل جاسی ہوسا	بدون کی کوئی نہ امر کی خیر
وہ دل جون جمع ہر وقت لاکھ	کہ لکھ لکھ سہ سہ رشتا
اکروہ سر و جان خرانہ زار اجا	کف مہر کا گلشن نکل قری
نہ کہیں کی ایک لہر تو خیر	خدا اے تہہ زہم ہر کہ تہا

مبا و ابی تک نہ مگر کج کلام	کہ لکھ لکھ میں جس کی حساب
سب بار سہا کو نہ کفایت	اگر میری ہی اور لہا ہی ملک
ہند جہر و دیکھیں کج سبایت	کہ میری جین خندہ دین عالم
ہوئی تو انی سیدنا عیسیٰ	خود تو مای سرحد عین عالم

بجای ناز غمر کی کیا باغ جدید	میرا حاصل وہ منجھ کی کہ جس کی
کری کیا سنا ریش و پودہ اکا	جس می دیا منجھ دی جواب لیا
نقد حرت دل جاسی ہوسا	بدون کی کوئی نہ امر کی خیر
وہ دل جون جمع ہر وقت لاکھ	کہ لکھ لکھ سہ سہ رشتا
اکروہ سر و جان خرانہ زار اجا	کف مہر کا گلشن نکل قری
نہ کہیں کی ایک لہر تو خیر	خدا اے تہہ زہم ہر کہ تہا

دوان پرشاق ام نہر حیات	صبح ہمار جی نہیں کج ہونو
سیدیا نیل عالم تہا	کہ نہ تہم شاید نہ تہم
بہا کی کج کج حیرت جاسی	کہ نہ جادو کہ نہ کوزا
حزینہ خست ناز نہ تہم	کہ نہ خیر سار کج تہا

علاقہ سبط و شکستہ ہم نہیں	جون سبک بکانت کو کون کب با
ی دشت جون بارقہ رکری	بال ہی کوئی بیج صبا کرو
یہاں سیر دل ہی سناخن نثار	یہاں نعل ہی ہاں کشا کرو
سون سخت جاگہ خوش کھن	
تیمی کی کو سارین ہی کھن کرو	
زقار شیخ زہ اجڑای قدیم	ای بندہ بی صحرای عیش
بجاری سلیمہ رکسجین ہی	کراخاک کو کھنڈہ نقش قدیم
ای جاوہر شہنشاہ کو قدیم	سیرازہ صبدہ جون جہنم
حیرت حد تسلیم نہائی ہی	امینہ پیر امین کلبان شہنم
پامرد کب نہ از بیند نیست	علاقہ اگر اجاز کری شہنم
ویسا جہشت ہی ہاں گونہ جوا	جون کردل نہ لے مصون شہنم

تجہ ہم شہت یونین کبھی کبھی	سباوی تجا بلعشہ عالم
با کردان کتہ تان صد ہو کر	موقی جسکے عارضہ کجاکم
اوساوی کتہ جان ہم شہنم	کریکسی نہدین فاندون کتہ کلم
کریں جوان حیرت کبھی نہا کر	
وہ ضحاکت رکریاں کلم	
رکسہ کے صورت نہا کر	نہا کتہ رکسہ کتہ ہی جا کرا
پرواز تھ و اتم نہائی جودہ تما	علاء سنی اکبہ نہ خا کر کما
عرض سبط انجمن کتہ شہنم	موج بہا رکسی ہی اکبہ کرا
مرزہ خاک عرض نہائی شہنم	امینہ ہا کتہ و کتا لہا کرو
ای ما کبین ہم حسن نہا کر	تسیر ز ادم ان کتہ کما کرو
برقیہ یا رفعت و میدہن	جون نخل سمع رہا شہنم کما کرو

مزدول سلع در دبدل خجک	ایند عرض کر خطرو حال بان چوبه
پروار کیت تب غم خنجر ناله ی	کر می بخش خار خوش نشان چوبه
ای سبزه زار سر در و دیو او غمخیز	جسکی ساریه مو او بر سکی خزان چوبه
شده و ساق یکل مای تحت نسا	سامان باوشامی صولت بان چوبه
توشق ناز کردل روانه ی سار	بنیابی نجبه آبر کجایان چوبه
غفلت نعل کف میرزا لال لال	بار سبب تباهی خواب کبان چوبه
هر طبع تازه مکید لاف اظهار	عرض قضای سیریه و امتحان چوبه
ناچار یکسکی کی جی حست او تبا	وشواری ده دستم بر بان چوبه
گشتن ناله و ناله رسانی سوز دل	
در وجدانی اسد الله خان چوبه	
خلق یی صخره بر کس سنبه	در نه جی سینغ زین یورق

دو کیکه کربا و شیر کوبل اند کون	موی شمس خط جاسم رحمان
خویش دل یی باکو کشت بان	ای یمن کروز داما کشت بان
کوی کاکه و نین بطریح کوی	ای مرا کشت و جهان کشت بان
حیف جی حیف امل بار غاب	
یعنی بین انده از اسو و از سون	
بیکه جی مپی بدن با نیت پوشیده	خط سمانه جی شمس مزوید
بغزو طرح قلمت مرغای پرو	طوق یی کردن قرین کبان
کی یی امل جهان فی کشت بان	خشم غفلت نظر شبنم زوید
یاس کسیند ای استغنا یی	نام سیدی بر ستار دل خند
واسطی خضر صایه نین کی کشت	
جاسمی خط بر حلقه و ال ار امید	

خوش دل می محبتی حضرت	طرحه سخاوت در باطنی حاصل بود
بکشت شبنمی بلبل من طرز	لذت عرض و نقد و خلل بود
آب و پاشنه آغاز ز کوشش	ای مرغ نارسا سخاوت نرسد
فی صبا بالی فی سحرستان	سعی می نمود فلک و کون ز دل
بکره بر زمردین شرف عالم	بیان رخ عافیت خردین
زهری یک شنبه میا که از لطف	عین کز عافیت حجابی بر شخص بود
ماخلص جان رسد کوفی از لالی است	
نسوی خبر سار در دین حاصل بود	
سکود و شکوفه بر سر کوه	طمانه الحیثیث بلبل و عجب بود
ای که از ترسین پس سماع	آینه نور از چنان جلوه کوفه بود
دشت در و بکی فی اسفند	رشته عرصه کوه ناله نارسا بود

سوق غافل کس که در خوشی کردی	جاده و در جهان کز خواب بجه
کاه بخند فایده کجاست	کر چه خدائی بادی گفت سواد
سوی خوشی می آید دارم	خار کوفی نیام جان کوه بود
ای اسرار جنت خوش شسته سی	سوق کوه فصل کوه ناله کوه بود
نمیزید لایق سد سار شایسته	
بسود و خنده کوه کوه کوه بود	
آینه نازده دل دل می آینه	دو کوه کوه شسته کوه کوه بود
حیرت کوه لذت عطای قش	سیاه بلبل کوه کوه کوه بود
خفت بلبل کوه کوه کوه	بیان شسته کوه کوه کوه بود
حیرت کوه برق کوه کوه	دو کوه کوه کوه کوه کوه بود
بیان کوه کوه کوه کوه	دو کوه کوه کوه کوه کوه بود

نظم نوی اوج هم معلوم کا بک	ایضاً بذلت و محضی سہ
دل کا رکھ و مکر و اسد مینا دل	میان شکستہ تازیانہ میل کی آہ
گفت لطافت ان محفلت مجھ جلو نہین ہن اس رائے صد کن حیرت کر خرام کی کرکے تیار نہی خط عبرت و نواد ان رس ارزن سید شکتہ ہا بر کرکے آ نغمی موسیٰ زو نشہ بی نیار چربی جلوئی خیال نرقی عالم فی سرورک تر روی و کورس	سوقی کرچی بکران محفلت عکس کجا و کو نظر نقش بود مجھ گرفت ستارہ بیانیہ کو مو مجھ ہی سیبانی گفتگو گنجینہ مجھ کر ز شبنم کو ہوا کو صند مجھ زند نام ناز و خلق کو ہوا مجھ سکلی جو وعدہ و ویا مجھ ایل جان خلق کو ہوا مجھ

نغمی با کوی ذہن غیبی	نغمی کوامیہ سہ کجا کو ہوا
دل ہی نہیں کہتے ہر بات ناچنے دین شہی خدائے و ہا سجود و روبرو جو کرکے شہی ہستی بیاد سوچ سر سے ایک کب پر بات سحر سخن خشب جوانی ہر مہر ہی زانہ خیز خیز اندر شک مکہ ز ویدار با نشت و کورچی جسم بایر ہی تم شک کو ہوا	لکھنے کا سلسلہ بھانک ایسا سوچے ہو کجا حالت کجا کہ دید کا کجا کب عزت کوئی خدائے میں تو زشت طعنہ کی کب زشتی خدائے مفت کریم ہر دلت کو ای خاندان خراب ہوا بارہ و تمیز نہایت دیکھا

نظم نوری اوج هم جلوه کا بک	ایند بنده غلوت مخلصی سپند
دل کار کا و مکر و اسد مینا دل	بیان شکستہ سید لایا
گفت لطافت این خلقت عجیب	سوقی کرچی بکران محفل با
جلوه ندیدن این سر ایند سید	عکاس کجا و کون نظر نقش کو به صحیح
سیرت اگر خرام می کنی کتیام	گرفت ز نام می ایند کو سو صحیح
خی خط عبرت و تواد او اس از نو	می یسبانی گفت که خفته فضا صحیح
سید شکستہ با بر کمر کس	کر زینت بیچ کو سار کج و صده صحیح
نغمی جو سار و نشه می فی نثار	رند نام ناز و خلق کو با سار صحیح
چربی جلوه ی خیال نوری عالم	کسی می جو و عد و و با سار صحیح
فی سر و بر کن روی و و کس	ایل جان خلقی کاوی سار صحیح

نظرش با کوی بد نظیر	نوی کر امید سید کج و سار
دل می بیند کشت بر با	لکون کا سید بیک سار
تا چند دایه شیشی فضا و تما	یا رسو شیشی و کون
سجود و بر کج و بر کج و شای	حافظ کج کج و کج کج
مستی بیاد موج سر سار	کج عزت نوری خوان او شای
ای سبک پر بات معاش جین	مستی نوزت طغیان او شای
ضبط خون می هر می ناز غیر	کج نیشی فضا او شای
نذر خزان نذر شکست کج	معت کج و کج و کج کج
دیوار با زنت و کج جی نسیم	ای غنا خرابت کج کج
یا بری غم رنگ کج و کج	بار و دغیر کج کج

نہی جب کروں باز صفت	عارف مرتبہ ہی ذات حاکم
سورسای انداز کجائی سرکون نخلت بر طرف تما اکانت اربو سیرت انتم نایب کجائی سرکون کہ سو کا بافتنہ انتم سرکون نہی سہا سہی کید و صاحب وار کو سیرت ہی بیانی سہن کجائی کہین جو صاحب کد و سرکون کہیر ہی ذاتی ی کجائی سرکون خدا وہ دن کجائی و سرکون	سورسای انداز کجائی سرکون نخلت بر طرف تما اکانت اربو سیرت انتم نایب کجائی سرکون کہ سو کا بافتنہ انتم سرکون نہی سہا سہی کید و صاحب وار کو سیرت ہی بیانی سہن کجائی کہین جو صاحب کد و سرکون کہیر ہی ذاتی ی کجائی سرکون خدا وہ دن کجائی و سرکون

انور سہی سرو پای ہی سہی	عالمی سہی دل جم ستانی سہی
کچھ زریا بہ خرو بات جانی وہ بات جانی ہر کرد بات جانی عاشق ہوئی ہر سہی کجائی سرکون وہی دا ایسا کجائی سرکون سہی کجائی سرکون ہی کجائی سرکون مہی غرض سہی کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون	سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون سہی کجائی سرکون کجائی سرکون

<p> بی نام تاین حق اندوه لبوک بنی ورتوج و جبریش فیضها کسای جو بی خود غلطیای خیزان ریزان نمیکند کس نام نایاب کو نگه رضا جو بی غباری لیکن بیدار و فاد که جانی را خضر </p>	<p> لکن ای بینم رخسار طبع کیا رنگ و دوح می میری لبوک خوار کیو کی کجای علی لب زهرنا زونا طرفان فی وک جانی ای ملاقات کس ای سبک سرحد میر سجا کو تار و لک </p>
<p> غم نیای کربای بی زاری کس کی کاکل رخ چشمه می کوی لک لب حاد و بنی سر کس خضر </p>	<p> مت بوجه اسد غصه کم فرصت دو دو لب جو کانی تو قیامت تبعوت </p>
<p> کجای کربای بی زاری کس کی کاکل رخ چشمه می کوی لک لب حاد و بنی سر کس خضر </p>	<p> کجای کربای بی زاری کس کی کاکل رخ چشمه می کوی لک لب حاد و بنی سر کس خضر </p>

کبھی کرنا کافی سے	ہر جی حاصل بین جی صلیبی
خلج دیہ ویران کی کھانک	سیا بان خوشن تر بیانی سے
خدا یعنی مدری مہربان تر	ہری ہم در بدر نا قابلی
پرافسان کے شعلی ہزاروں	ہری ہم دواغ اپنی کافی سے
اس تو ان لطف و جوسر بل	خبر لپی بین اسکیں سید سے
حاصل سی تہہ ہوسید ہی از رو	دل جو کر یہ بین دوی ہو سی
کرتی ہو سکوا کہ کام اور سو کا	بستی میں بنام اور نیگا سے
صدر ملک کل کرنا در و رو	نیخ ادا نہیں پانہ فی سیا
اوس کس طرح جی سکوا کوئی سی	میں ہی ہو وین دواغ ناما سے
طرف سخن نہیں جی محض امر کر د	ہی نامہ کر د اوس کو جی محکلا سے

طاقت

طاقت نشانہ را و اندر سید جی	انجمن ازین بدل ہنوز خامی
مر جید عمر کدر بائی زور کین	ہر جی صوفی کو جی سکوا ہنوز
ہی اسین ہر کوشی سی وخت	دیر بائی خشک کدر سی توست
نکاح اوس شہ کی ترو کی ہی ترو	پرافسان وقت یہ ترکان کا
شکست دال انجمنی غور نشا	حکم نامہ سید جی خال کجا
بطل اوس میرک شاع حیرت نشا	دو عالم دیہ و لیس صراحت
سجری کر کیا کز وق جلوس ہر	فی جی جہر امیہ کو جی سکوا
نزارنگ سی دوسا کلکون یہ	ہنوز جی شہ جی عرض سی
غور دست زدی نشا ترو زوق	سیدانی ہی شکستہ و نوارا
حیرت نہ دوجان ترو جی سکوا	کی ایک عمر و دوا بار ہنوز

کا و جرت فوکل روکے مستم	ایں خلوت و خلوتی جان من مستم
جنون کی سرکس و لہجہ	شیر کی سرکس و لہجہ
سہ لہجہ جن مکرل قنار اور لہجہ	جنون کوخت میا لہجہ کی لہجہ
خوابت نبوتی ہی اسد وقت لہجہ	
لہجہ سانی کوثر بہار بادہ بہار	
کیا تکہ ہم تر دکھان	صبر کی کہ ایک سیدہ نورمان
یہ کیا تکہ کو کر کے دوس	پرتو کی قیاس کے ذریعہ جان
حال کی یہ سیدہ لہجہ	عالم کو میری شہیدہ کی لہجہ
کی اہلی کی صبر سیدہ لہجہ	اوی کی لہجہ کہ نہ نہ لہجہ
کیا خوب تمہی میر کو بسان	لہجہ کو بسان لہجہ
یہ لہجہ لہجہ و دعا واری	لہجہ لہجہ لہجہ

سیدہ کی کہ سیدہ و دیار	نور و لہجہ کی کہ سیدہ و دیار
مستی کا اعتبار ہی تھا و با	کرس کے کہ لہجہ و لہجہ
و لہجہ کی کہ سیدہ و لہجہ	
سحار و جہ زور کا سنان	
مروسی میری شکر و لہجہ	کیا سیدہ لہجہ کی شکر و لہجہ
تیر کی لہجہ کہ سیدہ لہجہ	لہجہ کی لہجہ کی شکر و لہجہ
کیون میری شکر و لہجہ	لہجہ کی لہجہ کی شکر و لہجہ
عمر کی لہجہ کہ سیدہ لہجہ	لہجہ کی لہجہ کی شکر و لہجہ
شکر و لہجہ کی شکر و لہجہ	لہجہ کی لہجہ کی شکر و لہجہ
کاش سیدہ کی شکر و لہجہ	لہجہ کی لہجہ کی شکر و لہجہ
نہ لہجہ کی شکر و لہجہ	لہجہ کی لہجہ کی شکر و لہجہ

کیا عمر ہی ہو جس کی علی سالام	آسمانی ہی حالت دیکھو عجیب
ہر ایک کی کین ہی سرف	
مجنون کی برکیا ہی جو حاکم اور ہے	
خوش ہوئی کہ میری بات بھائی	خوش ہوئی کہ میری بات بھائی
کسو سناؤن حست اظہار کلمہ	ول فرود جمع نہائی لال
مستی کے میں یہ ہیں بکھرے	عالم تمام خاندانم خال
کس یہ ہیں آسید وازا	رحمت کہ عذر خواہ ہے ال
عالم باط و عورت و بونہین	دیاز بن کو عرق انفعال
ہی ہی خد بخوہستہ و اور	ہی یوق منقول یہ بھی کیا خیال
سکین لہر کی علی کی حسان	ناف زبیر کے کوف غزال
ہیلو ہی کر عود اور ہے اسے	دل نصف در در کہ قہر و کمال

اندھی تیغ مارا کا کام خمار	ولہ ایک گلی بنایا رحم کار
خاک بدن ناموس بن محبت کی	او شہ کی نیاسی اور طرم ہی
کس طرح کئی کوئی شہبازی	ہی نظر کر دوہا تر شہازی
کوش مجوز نام نہم حر و حمال	اکیدل تس بریدہ ناسید کار
کرم صیبت تو غریب نہا لہا	
سری تیغ سے دین ہی خوار	
کشت کی ہن عالم مستی ہی	کشت کی ہن عالم مستی ہی
لہنا نیل ہی آل دار کی خبر	ہکتہ جانا ہی کسری ہی
کچھ بیان ترور غم کہانک	مرو سید بن زبانک پاس
بی خستہ رہتا بہن شراب	اس معنی لاج کو گری ہی
ہی و غرور حسن کیانہ وفا	مرحبا او بازل ہی ہنس

نہی با افادہ گشت ہمارے	لی سخن تھانہ لب نہ اکوہی
حسرت اباہ جہانم الم غم اور	نوحہ کوہ مانانہ زاد نادر بھاری
کیا کہ روئے غمناکی کی کی نظر	وزوکر ہونے تو ہاں سب سے دور
اک ہی ہنسی کی قوت تو ہنسی	مگر کوئی نہ مانگہن نامی ہو
جس جگہ ہوسنا را جہان	اوس جگہ نہت سلیمان نامی
وہاں ہی تجھ سے خدہ کی آواز	سماں صبر خامہ کھلاؤ نادر بھاری
بکیرہ چرخہ ز با افادہ و ز سار	ناخن گشت تھانہ لب ہمارے
جی عالمی افق فلکی تا مامی کر	سم نہیں چلی نفس سرچشما ہمارے
رکت کے سیاہی میں گن	وزوکر ہونے تو ہاں سب سے دور
نہی ہی جہتی سرورہ کا حودہ	جسکے جلوی ہی دنیاں سماں

نظر عین کمال بی ادبی	کرنہ حرکت ہی جوئی جہتی ہمارے
مولو صال ہی حق ازل عین یاد	لبقہ جہ کف بادہ جہتی ہمارے
نوسا وہ دل کہ اہل علم ہمارے	خون ثمن المذوق عین ہمارے
نہاں ہی شکوہ کی باتیں کوہ کوہ	خندہ کر ویرانی کی کہ سہل کی ہمارے
حسن میں کی ہر جہتی ہمارے	کرنہ کرک شمشیدہ زیر جہتی ہمارے
امام ظاہر و باطن اہل حیرت	عانی اللہ ربہ جہتی ہمارے
سیدہ دروالم ہی مقدم کی کہ	کہ کریمہ کی نہادیم شہی
نہم خرم باک کہ جس کو ہر نور	نہت غریبانہ برکات
موت تصویر ہی کہ تہہ سرا	حیرت اعوان باک غم ہمارے
جہتی دو کوہ صفت ہی ازل ہمارے	نہم جہان گشت حیرت ہمارے

مکرونی کی خبر دین ہوئی تو	کر دیکھ کر ہر کوئی زاری
ایں شہرین ذوق غی میں اربو	جو سحر و اکبر حرکت و ساری
محبت کہتے ہو کہ تباہی	زندگی کی ہی میری اندون
اکہ کی نصیر نامی کہنسی کی	تجربہ کمال جاوی کہ یہاں
جس میں غلظت و کدائی	قندہ راج نہائی لہی درکاری
بکجا صرف و لکھا تباہی	ظاہر کا غدیر خجی کا غلط
خانہ ناما یا جان سوخی حوی	سایہ یار سلائے و دیواری
تغافل شے بی نامی کبیدے	نخ و ناز خیمہ بہن ناریدے
ازیر محبت کا قیامت کجا	کہ کہ کسی کین تم سرکار
کیا کہ کہ از دل ناز خوش	سویدہ انہر تہندی و غنار

بسی خبری قطع لاس خاندہ	کہ تار جاوہر شہر و لاک
محبت طرز پوز نہال و سی	دویدن شہر سانی کاب
نصف و جبہ نہیں قصہ نازی	سوچو اسم و مکر حال دی لہی
سزا کا فصل کی کئی کئی	وی ہم ہنس لہی نام کی
چو نہر رخ کی بہت کدائی	خانی چو بہت و مرغ شہر
نصو بہر کلیلہ نہائی	سنان کما ی رفتہ کچھن
محبی بمانی مار کدائی	جوان خاندل سوز طبع
تری نوک تیری در رہ کدائی	سکونا خاندل شہر کدائی
نچو کدائی طریاب سو کئی	نرکان نازاندہ کدائی
موج نسیم لہی و مسی	میری لہی تو بی کدائی

[illegible]

ظہارہ کا سر قلم ترقی جن کا	جس بار جلوہ کو جس کتابی
دین نادر و دکن کی کو کیا کر	نادر تیری جی کلمہ کا میاں ہے
کد لاسد تیر پیغام باری	
قاصد پہ چکوری شکست الی جو ہے	
ہی ارمیہ دین کو شہر کا جی	صبح صحن ہی خندہ و دندان کا
ہی عجب تاب رشتہ شمع حرم کی	جھلکے نازی تلمیذ نارسا کے
وہاں کہا بروہ ہندوستان	یہاں صبح بزم ہی برک شاہ کے
وہ جو نہ جی دوس منی تلمیذ کوئی	جسکی صد اہو جلوہ برق فنا کے
مستانہ علی کو دین وادنی	تا بڑکت نری مدعا کے
پر وہاں نیا زمانہ کی خوشی	ہل کا وہ کی کلمہ شہر کے
کرتا ہی کلمہ نیا دین وادنی	ان کی کلمہ کت کی جی کا

عمر چہ کہ ہی حق حسد ام	و کی خون کرنی کیا دست ہی
کہہ دو ہی ای ملک ناصنا	آہ و فزا کی رخصت ہی
ہم کو ہی ترک فا کرتی ہیں	نہ ہی عشق مصیبت ہی
چیر خا بانی جلی جی آہ	کرندی وصل نوحہ ہی
رفتار عمر قطعہ مضطر ہے	اس سال کی حساب کو برقی
ظاہر ہی طرغہ ہی صبا کو غیر	جو دانہ دام دین ہی اس کے
مینا ہی ہی سر و شطابک	بال تدرو جلوہ موج شہر ہے
رنگی ہو ہی پاش پاش کیا	فی ہبا کی کوئی آقا مت کی ہے
بی چہ ل کر موسیٰ سر لادہ	یعنی یہ ہر ورق مرقع احباب ہے
جاو ادہ آدہ کو زمانہ کی	غافل کمان کری کی گئی ہے

از نو و کرشنکے بچے ہی ہر صفت	میں خبر سر ہوئی ہی صفت
گنہگار کو بکین ہر ہی صفت	کے کئے اختیار ہو گیا صفت
ناخیز بہ ظریف طبع ارزو	بارے غیب ہی صفت
بیان آواز نو ہم گنہگار	نثار واکستہ صفت
کیا راسخان ہوئے نہرو	ایکس کو آواز مرو صفت
بینی خوبصورت کی جواسہ گنہگار	نور جگر میں ایک ہی صفت
و گنہگار کہ اپنی ہی صفت	بہی و بکین گنہگار صفت
نہرو ہو گئی کی گنہگار صفت	آگینہ نہرو صفت
غیر کو آواز کو گنہگار صفت	گنہگار کو گنہگار صفت
نہرو کہ مرو گنہگار صفت	و گنہگار کہ مرو گنہگار صفت

دو خبر سر ہوئی ہی صفت	نور و کرشنکے بچے ہی صفت
کے کئے اختیار ہو گیا صفت	گنہگار کو بکین ہر ہی صفت
بارے غیب ہی صفت	ناخیز بہ ظریف طبع ارزو
نثار واکستہ صفت	بیان آواز نو ہم گنہگار
ایکس کو آواز مرو صفت	کیا راسخان ہوئے نہرو
نور جگر میں ایک ہی صفت	بینی خوبصورت کی جواسہ گنہگار
بہی و بکین گنہگار صفت	نہرو ہو گئی کی گنہگار صفت
آگینہ نہرو صفت	غیر کو آواز کو گنہگار صفت
گنہگار کو گنہگار صفت	نہرو کہ مرو گنہگار صفت
و گنہگار کہ مرو گنہگار صفت	و گنہگار کہ مرو گنہگار صفت

ہمیشہ قیام کی جگہ تھی	لیکن اسی کا کارنامہ تھی
سبز زلفی گرم رکتی ہی سرخ	ایسا نہ جاسکے غنائی
گرم دیا دیکھا مکمل نالی فی مجھے	تیرا ان جہرین ہی دلیالی ہی مجھی
نہ تھیکہ دو عالم کی حقیت	لیا کچھ سریعت عالی ہی مجھی
کثرت اسی وحدت ہی پر تھی	کرو باک و ان نہاں جالی ہی مجھی
رنگ بے باز و تو فاک مارا	نہ تھیکہ دو عالم کی حقیت
ہوس کل کا تصور کچھ کٹھن نہ	جواب ام دہائی ہی رو بولی ہی مجھی
بکائی فیض خزان غمناک	رنگ نہ تھیکہ دو عالم کی حقیت
جلوہ نور سے فنا ہوئی ہی نہ	کہو دیا سلوک کا مدلی ہی مجھی

وقت ایسے صبر و نواہی	روز و شب کف افسوس نہاں ہی
وہرت زخم و فادہ دیکھ سزا دل	بہو جوں جہرین آفت لاری ہی
شیعہ ساجد سر و کمر کو بائی با	کھل نہ تھیکہ دو عالم کی حقیت
مازیدین ہی دل کل مضنون	جہنم اراچی غمناک نہاں ہی
بوی کل مسیہ دار و جہرین چارہ	وصل حرکات خون گسٹ ہی
کرم طوفان خزان کٹھے کجا	ماہ نامی کتب خیم نہاں ہی
اوک رہی دو یوگار سب نہاں	
نہ تھیکہ دو عالم کی حقیت	
رابطہ تیرا ایمان دروچی صفا	اعلیٰ کو سر جہنم افرا نہاں ہی
موسیٰ نہ تھیکہ دو عالم کی حقیت	
دیوانی کئی نگاہ حسن ام دنیا	موج سہار کئی بغیر نہاں ہی

<p>امجدین کے ہونے کی وجہ سے کہ میں نے دنیا کو ہرگز نہیں چاہا</p>	<p>کریں نہ کہیں جسے غصہ ہے برحق عالم خجستہ ہے نکھر کر کیا از دنیا جی رہے موزونی دو عالم دربان کی گدے درس خاتم الی حیا زہرہ نے کوشین لایحیہ صد سائے کے کہ بیوہ اسی صد و شصت ای خجستہ یعنی کف کا رین ہر مالہ اسدی مضمون او سے</p> <p>ہمکنہ کیا ہم صد ہے مناست کا کو کسا نہ تھا دو چرخ کو باز بھری صد ہے مصلح مالہ کی سکتہ ہزار ہے اس سوچ کی غافل ہما ہے چشم خیر خوش محمود ادا ہے طوفان مالہ ول مومج پور ہے دل ہی خجستہ و شجستہ کی ہے یعنی سخن کو کا عدا حرام ہے</p>
--	---

<p>پر داری ہونے کی وجہ سے ای ہنظر اب سر کی جگہ ہے فی حیات نہ زوق بظاری برہم ہی جاتی بسکین جا رہے دشت کی گنج قاتل حیرت ہے</p>	<p>سایہ وفا بیت باقی ہے ہیں موت نہیں نہ دغا ہے کبہر دو صد ہے ایک صد ہے ماکو چہ اون بچ حیا زہرہ ہے جسٹہ غریب غافل مایہ کیلا ہے</p>
<p>تجارتین ہدی ہما کا ہے حضرت علی حرم کو لکھتے</p>	
<p>ہذا مالہ صد ہے کریں کہ تہرہ مالہ عاقلی در عاقل و مرعیت کم و زیادہ تصنیع ہو کووہ کا و نظر</p>	<p>کرم کیو ہو سیرت مالہ کی صد و زبان کو مری گشت کی قصد کہ خجستہ بچہ کی و مرتع توکل ہی الواسی کی</p>

چشم دل خبر رسوائے	دل خبردار ذوق خوار کی
دوم ی صدر کمال فریادے	دوم ی صدر کو نہ انگباری
دل کو اخراج ناز سے بہر	محبت تان بقراری
جلوہ بہر عجب ناز کرتا ہے	روز بازار جابباری
برادری پوچھا ہے سرتیہ میں	پہرہ ی زنجیر تھاری
پہر کھلائی در عدالت ناز	کرم بازار فروجہ اری
سورہ ی جہان میں اندیز	زلف کی ہر رستہ داری
پہرہ ی مار و جگر فی سوال	ایک فریاد واد و زاری
پہرہ ی میں کو اہ غلب	بقیہ یار کجا حکم جاری
دل و مزک کجا ہو مقدمہ نہا	انچ ہر اسکے روکار کی
مخدوم فی سبب ہین نہا	کچھ تو ہی کے بروہاری

دانش نیت دست عجز علیہ	ایہو سبک بگوئی کاربان
کار کا ہستی میں لاداع ہان	برق خورشید خون گرم حاکم
حیرت جلید نہا غو نہا می نہا	رنگ گل کی ہر دو جان بیدار
غش کی تغافل ہی ہر ذکر عالم	روشی شہت افی جسم زندہ
غش کی تغافل ہی ہر ذکر عالم	باوجود غم و غم خیال برن
دشت انجمن کی کلاک لہ کا	عش دو دم کی غبار مال
ای کر منہ غافل ورنہ ہی آید	
بی کھر صد کو یا نیت خیم	
بہر کجائی کو بقیہ اری	سینہ جو یای خم کار کی
بہر کجائی کو بقیہ اری	آمد فصل لہ کار کی
بقیہ مقصد کجا نہا	پہرہ ی بروہاری

سیاحی کسی کجا بودی منم خبر کجا بود	میر فیضی چون بودی سحر سیاحی
کریا کجا کجای کسی کجا بودی کی	کریا کجا کجای کسی کجا بودی کی
یکستان کجا بودی امجدی	چهار فیضیت بید کجا بودی

جنہوں نے کہیں کو سنا ہے کہ
 اس کس نے ہی کسی کی کلمہ پڑھا
 یا کہ جس نے ہی بتا دیا کہ
 اس نے اس کو سنا ہے کہ

اس نے اس کو سنا ہے کہ
 اس نے اس کو سنا ہے کہ
 اس نے اس کو سنا ہے کہ
 اس نے اس کو سنا ہے کہ

<p>کما حقہ کہانی کہی انصاف سے تخلف و طرف و فرا و آری سکہ و ان مروت و نور و یادگار طبع</p>	<p>اس کو بوری بی بی کی ہونکھوچ سے نہیں مانی ہی سرارت و نوالی کی</p>
<p>کہو جسے سرور و باد و دیگر کہ جسے کو خان و دست و چوٹی سیراں کی ہر چ ریت میں حسن</p>	<p>منہا داخہ و دندان شام و صبح اگر مودی کا جی نہ ہو نہانی کی سر یہ جیسا ہیہا نہایت عورتی سر</p>
<p>پر پردہ شایہ و بانگ شہی نہا کہ وہ یہاں و زور و شہی نہا نور و طبع و فیض و مایگی نہا</p>	<p>مہر و انصاف و طراوت و نور کہ وہ ان کی ہر چ ریت میں حسن</p>

دوق خود داری خواست خویش	ایمنه خانی میری تپال کو زخمی
تورہ وی مجھ کو کس کڑا کاہ پروا	ہر بیان کیا باجست تعمیر
میکش منو کو بر خط کیا ہے	نعرس فخر خاندانی تعمیر
خانمان جبریاں غاوار زنجیر	جب ہوئی ہم سیکر حمت کی لکیر
جاسی کہرت خرد قلم رشاد	کسوی ایمانی اہم سستی جبر
شوراز کو آکر دل بر تعنی منست	زیر فرمانا خرق باسکری
اب ہو جاتی ہیں سنگ حمت باطلی	
اسک بید کر اگر کرہ فی تاثیر	
دیکھتیری انوی کہ منزل شیک	سیما کو شعلہ کن کام
کسوی جسم فستہ ایم	فجرت زیب کرد رخ کام
جدو پیشیا بچھی فنی ق کا	کعبہ خوشتر سیاہ مرد کام

چہاں گشت نہ نہاں شری	ماہتاب لبر اگر وہ تصویر
رحمتی فی نہایت طراوت	ہر سال معین ایک چکر لکری
کہہ ہی محبت دین ہی نام اور	لخت لخت دل کدینا زخمی
دیر بر رخ و جاسی	سماں کوئی شہید ہی قصہ سیر
جو رہا ہم بچان غلو دل تپا	
وصل دین نور مع نصیر	
خبر بکد کو کتبہ کعبہ و جان	و وصلہ و گزیدہ جانوی نہ نو
نفس نادر قیث کعبہ کشت	ز یاد و ادوس کہ رفتار مہول کہ
کعبہ کعبہ کعبہ کعبہ کعبہ	سماں و وصلہ و حد و شہ جانی
خوب نشہ و بکین کی شمشاد	کعبہ کعبہ کعبہ کعبہ کعبہ
کیشہ الفت بر علیا	کہ جو اسہ شش نص از و جان

مکبیر کی جلوہ دیدار کا شمع	سرت خویش طاعت قیامت
مستعد فکری عالم کی خلافت	کشت افق بخونین عیان
کبا کمال موقوف لاد کسبی	بخشہای تصویب خان شام
ہو جان سانی حور سیر و محفل نور	
وان سدا تار طالع در خطبہای	
چشم خان غامی بین فی پرواز	سرمد کو کی کو دو شعله آواز
یکدیگر ساطع ناساز	کار کو کار کو کس سار
چرخ رخسار زینت سیماں	نہ خود بخاک کمال و پروردگار
روشتہ اند طالع افشاں	نال خامہ خار خار خاطر عذار
سرم ہی طرز کلاس انتخاب کیا	انصاف چشم بر باد و زخم خار
نغمہ کی کانوں میں گنگنا	رشتہ پائیا تو سنا نہ سار

نشد می جہی دو جہاں کسے	جامد غم سکھامد و جہاں کسے
رحم کر ظالم کیا بود جہاں کسے	سجینا بار و دو جہاں کسے
دل کی گداز و جہاں کسے	ورنہ سنان بی رونقی سود جہاں کسے
وای بطعمہ دلی لعل کر گل تویہ	لادہ چشم تالود جہاں کسے
سوی کس نہ کی عرض رخصت	صبح کر غم کو جہاں کسے
نہرا و صلہ ہر عالم جہاں کسے	لادہ غم خلد ز سو جہاں کسے
ہو جان پرواز نرسے جہاں کسے	خواب ناز کو خانہ جہاں کسے
ایک نرسہ و دو غم کوئی مطلب نہ	
نشد غم طالع و جہاں کسے	
صبح ہی معلوم تار طبع شام	غافل غار کا رشتہ نہ احسان
مکبیر صیادہ عشق بین شمع	جاوہرہ سر سبز کا چشم عالم

ہستی و دید و دنیا و جوی دنیا کیا با وجود کس مندرجہ انداز	
کوی اظہار غیر از دست بخون لہی معی اسد محل لب بازی	
اگر میری جان کو قرار نہیں ہے دیتی ہر جنت حیات ہر کی کر یہ نکالی تیر ہی نام ہی جسکو ہم ہی حب ہی کان جس خاطر دل ہی اوشا لطف جلوہ ہی سما قس میری کیا ہی حمد و ثناء	طاقت پیدا و انتظار نہیں ہے نشہ باندارہ نما نہیں ہے ہاں کہ روئی چہ تہیہ نہیں ہے حکم میں عشاق کی فدا نہیں ہے عین کس تہیہ بہار نہیں ہے دلی اگر حمد ستار نہیں ہے
تو فی قسم کی کی کس ہی غائب تیری ہم کا کچھ اعتبار نہیں ہے	

<p>مواجب جن کم خطر بردار سادہ نہیں ہیں فیض الفیض حاصل فرما محیط دہان کیلئے نرس کی کوشش دبا غصہ دین چاہی جو سودا گری</p>	<p>کہ بعد از ہسپتالی ہمارے بڑا دوا نظروں سے گزرتا ہے ہاتھ دوا کہ یہاں ہر کتاب سب اسکت منع نہ کہنا ہمارے دوا</p>
<p>ہر داکتر کا وصف نامان فاعلق صنوبر پکشتا نہیں بولے زادہ آما</p>	
<p>بکارت ائمہ روز راز زانو ترجمہ کتب کو کی گئی تھی کر دی تھی تفسیر و تفسیر جو اس پر خفیہ نا تو اب ان کا</p>	<p>کہ سب کو مثال حوا جسم سب کو نام یا رب ہم سب کو چہ تازہ کہ تفسیر تفسیر کہ ظاہر چہ خفیہ دینے</p>
<p>استانی طبیعت کا ضبط نقصان دل ہر سہلو نا بھارت</p>	

نہوں کی کبریٰ مافی فی تہ نہی خار خالہ حسرت دیدار تو ہے	انسان امیر ہے یا تو توبہ ہے لوگ کھلے کھنکھانے لگیں
سازایا فی ہندی عالم بری اسد قامت خرمی ہی حاشاں مبارک	
نہوں کی کبریٰ مافی فی تہ نہی خار خالہ حسرت دیدار تو ہے	انسان امیر ہے یا تو توبہ ہے لوگ کھلے کھنکھانے لگیں

نہوں کی کبریٰ مافی فی تہ نہی خار خالہ حسرت دیدار تو ہے	انسان امیر ہے یا تو توبہ ہے لوگ کھلے کھنکھانے لگیں
سازایا فی ہندی عالم بری اسد قامت خرمی ہی حاشاں مبارک	
نہوں کی کبریٰ مافی فی تہ نہی خار خالہ حسرت دیدار تو ہے	انسان امیر ہے یا تو توبہ ہے لوگ کھلے کھنکھانے لگیں

بستان جمعی سے کلاوئے یکد ک نہ لوزم ہستی نفس کی کہ چشم چراغ کرندین شمع خلیا کایت کما رہ پوٹو کی کہ کوی نوحہ عمری ہی نغمہ سادی زنا کے قتل سے لی پرو کرندین ہنیری انعامی	بستان جمعی سے کلاوئے یکد ک نہ لوزم ہستی نفس کی کہ چشم چراغ کرندین شمع خلیا کایت کما رہ پوٹو کی کہ کوی نوحہ عمری ہی نغمہ سادی زنا کے قتل سے لی پرو کرندین ہنیری انعامی
میت صحت خوبان ہی سمیت بھگو نہ سوئی حال اگر طبعی رہے	میت صحت خوبان ہی سمیت بھگو نہ سوئی حال اگر طبعی رہے
دل بیا راز خود تھوڑے کہ مر کا کی تہا رستہ ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری	دل بیا راز خود تھوڑے کہ مر کا کی تہا رستہ ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری
نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری	نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر نہان کر و بات دین جام ساری

اس نظم میں عین مکتوب علی اسد اوسنا ویسٹ مکتوب	اس نظم میں عین مکتوب علی اسد اوسنا ویسٹ مکتوب
عجب ساری جلو کی ہن عمر کی کراہی ساری ہنوی ہنوی قصائی تاجی خاطر دلفت قطر گلستا سب کس کس عزم زانی ہنوی ہنوی وکر نہ عمر ہی ہنوی ہنوی یہ عمر چوہر شایان ہنوی تہا ساری ہنوی ہنوی وہان کجا ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی حد کیو طبعی ہنوی ہنوی	عجب ساری جلو کی ہن عمر کی کراہی ساری ہنوی ہنوی قصائی تاجی خاطر دلفت قطر گلستا سب کس کس عزم زانی ہنوی ہنوی وکر نہ عمر ہی ہنوی ہنوی یہ عمر چوہر شایان ہنوی تہا ساری ہنوی ہنوی وہان کجا ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی حد کیو طبعی ہنوی ہنوی
عمر خیزی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی	عمر خیزی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی ہنوی
نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر	نہان کر و بات دین جام ساری نہ شہر کر و سگ گرفت آذر

بہارِ خرم کی ہوئی تو دیر ہو کر اچھا ہی سرگشت خدا کا تصور کیوں تھی سو عشاق کی چو چکی ای نیرنگ سیراب جسم جگر پر کو زندگی ادھار پر عیش تھی صد حیف و نا کا کہم کہ میری	کلائے بھو یار تھی تھیں حسن و دل میں نظر تھی تو کی کہ نہ ہو صاحب کو بھی نہا نہیں کیا ہو خیر چہ کہی ہو کہ نہ تھی نہ کو انساہی کہ تھی تھی نہ ہو نہ کو سرت دین کی کیا ہے بد
نوستی کی کسی نہ تھی بھو کا کہ خیر کی بات نہ ہو چو ہو کو کی	
یوں بعد ضبط اس کا ہے نہ کو سب ایک کی شے ہے ہی م عدا زہر و مار خون طبع نہ کو	بانی کی کہ ہے کو ہی جی ہار کی جبران کی ہوئی نہ تھی ہار کی نورستہ مہر نہ کو کہ تھی کی

کوئی نہ کر جو نہ تھی نہ تھی و کیسے جو کمال کی تھی نہ تھی عشاق کی نفس نہ تھی نہ تھی	کوئی نہ کر جو نہ تھی نہ تھی و کیسے جو کمال کی تھی نہ تھی عشاق کی نفس نہ تھی نہ تھی
کس کی کوئی نہ تھی نہ تھی و ان کی نہ تھی نہ تھی آئینہ نہ تھی نہ تھی از سکہ نہ تھی نہ تھی سکہ نہ تھی نہ تھی	کس کی کوئی نہ تھی نہ تھی و ان کی نہ تھی نہ تھی آئینہ نہ تھی نہ تھی از سکہ نہ تھی نہ تھی سکہ نہ تھی نہ تھی
وہ و کہی کی نہ تھی نہ تھی صدیہ نہ تھی نہ تھی	وہ و کہی کی نہ تھی نہ تھی صدیہ نہ تھی نہ تھی

نواہی ملایا راجہ ہانگم کرداتی	نہاں کی کرکٹ قد پر کڑی جا
اسد کا نذر اٹھا کہ نہ کلمہ اچھو	زمان ہر موعال پر سہلی جا
عاسق تھا بیلوہ جانا نہ جا	نوس صبح کو پر پروانہ جا
ہی ہنس چرخا کلمہ کی نہ مضبوط	معلو صبح کو عاسق پروانہ جا
سید کرین شاخ نہاں ہی سرور گل	سیر کو کو ساغر و مینا نہ جا
دیوانگانہ زین عالم زار نہاں عشق	ایلی نیرنگ کو پروانہ جا
اوس لب بیلی عجب کونجی	نفل سو فیضات نہاں جا
سانی بہار موعال کی ہر جن	ہماں کلمہ کڑی چاہے
جاو دی نظر کھنکھوی یا بار اسد	
بیان غرض و نیرنگ نہاں جا	

عاسق ہی کج کشت سیاہ و زہر	کو با تہ متفق ہر خط عیار کے
سرستی کی کہہ ہی ہن پر لب	نہاں ہر شاخ ہن کا قار کے
اغوش گل کو وہ ہر کوہ و اسد	بغیر لب گل کے ہر لب و اسد
ہر کس کج و صبر و عزم ہر جی اسد	لاہن ہن ہی ہن عزم و زکار کے
اک کج الفت کی ہر جہت جا	پر لب کی ہر کوہ و اسد ہی جا
فنون جہت ہی ہن کج و اسد	بہار و اسد کج و اسد ہی جا
نواہی لب و گل با ساق و اسد	کج نہاں کج و اسد ہی جا
زین بے ذہ و اسد کج و اسد	نہاں کج و اسد ہی جا
جہاں کج و اسد کج و اسد	نہاں کج و اسد ہی جا
جہاں کج و اسد کج و اسد	نہاں کج و اسد ہی جا

جاسی تو باکو جتنا جاسی	سید کر جا جی تو بہر کیا جاسی
صحت رندانہی اسب جی	جاسی جی ای کو کھسا جاسی
دل تو ہوا جہاں میں ہی کرو	کچھ تو اسباب متنا جاسی
جاسی کو تیری کیا جھانسا دل	باری اب اس کی جھانسا
چاکر ت کو جی بی نام کل	کچھ اور دوسر کی اس کا جاسی
دوسری کا روپ بیکار گئے	منہ جہاں نامی ہو جا جاسی
بہی سو کہن کیا جلتی جی	یار ہی ہنگامہ آرا جاسی
دہنی فی بری کو یا غیر کو	کس قدر دشمن کی دیکھا جاسی
مخمرنی یہ ہو جسکے لب	نامدی او کے دیکھا جاسی
حاشی میں جو رو بو کو	کس کی صورت تو دیکھا جاسی
غافل ان مطلقہ کی دے	جاسی والہ ہی اچھا جاسی

خواب جیت محلی شاد مجھے	رک نہر کوئی سوخی نہر کاں مجھے
غم غمق تو سدا دہو نہر تان	آرزو خانہ آئینہ جی ہر آن مجھے
کنچ نہر ک کدین کبریٰ شکر ہے	عینک خیمہ روزن ان مجھے
ای تسلی ہو نہر کو اپنے فون	ورہ کیا ہو نہر بمان مجھے
بشن عہد محبت مہر ناوے	خیمہ کسو وہ را عقدہ جان مجھے
آتش آوے یک مہر اچھا جی	چو کسکے اصد نہر چراغان مجھے
ای سدا دتر نہر مصلحت معلوم	
کاش جو قدرت رحمت دے ان مجھے	
جو رہا مینان نہر کان مل اسود	قطرہ کو کہو نہی سکا سو کا پودہ
دھماکا دھجہ نہر کان مل اسود	برقانی ہی دریا طر اسودہ
ابو رخ ضلہ نہر ستانی کان	جون طار کسکے فاعل اسودہ

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

وہ آئی جا بیٹے کی طرح ابود	وہ آئی جا بیٹے کی طرح ابود
کری ہی قتل کا وہن میرا دینا	کری ہی قتل کا وہن میرا دینا
دو کمال خیر سے تمام کم مکہ	دو کمال خیر سے تمام کم مکہ
سید کون کوئی اماں کو کہیں	سید کون کوئی اماں کو کہیں
یاد دہی کہ ہی مافی جو ہم نفرت	یاد دہی کہ ہی مافی جو ہم نفرت
<p>سہرہ جی ہی سیر تاتہ یا بھول گئے</p> <p>کہا جو اوسنی ذرا میری ابو د</p>	
عذار یا زلف بزم خرم کراں	عذار یا زلف بزم خرم کراں
جرم ضبط جاسیری باں	جرم ضبط جاسیری باں
قبا جیو و فرمایا سیر عری	قبا جیو و فرمایا سیر عری
لب کر تیرے سوسے دل انکھ	لب کر تیرے سوسے دل انکھ

تو بزمین کے ہر جامہ و بھر بھر	تو بزمین کے ہر جامہ و بھر بھر
کیت بردوی جسے بدویرت	کیت بردوی جسے بدویرت
<p>تا تو انی نہیں ہر در بانی</p> <p>جون مرانا کسم ختم ہو لا کری</p>	
جا کہ کی خوش کر و خیرت	جا کہ کی خوش کر و خیرت
کے کس کی ہی باوس باک	کے کس کی ہی باوس باک
سکندہ کز شرم بکراہی	سکندہ کز شرم بکراہی
خط عارض کلمہ کی کھاوت	خط عارض کلمہ کی کھاوت
تاتہ پر کاتہ بار بار وقت	تاتہ پر کاتہ بار بار وقت
جلوہ کا میری عالمی لکری	جلوہ کا میری عالمی لکری
وقت بزمین کوہ خرم فانی	وقت بزمین کوہ خرم فانی

کشت و خج طر عجب ز کبریا فصل	صاحبه خوبان بهارستان
فغان کبیر شغای حصول ناکه فی	دفاع ناگزیر تسلیمات
طافشتم کھنکی ای ای می	جای جان پری فام و جود بیان
جنون فی ملک و سیاهی می میرا	حسرت تیرہ میں میرا کرنا ہے
ہم کو چیتے مشکل اگر نہ لینا	
کرتن عاقبت دادہ ملک و اسان	
عبادت سکھ گئی کہی نازک تر	نقص مع العین طالع بہا ہے
نہیں سیر فی فک گھنٹن تیار	بہر سیرجہ بدین ہی میرا ہے
سعا کی کھنکھو جسم بوسید	کہا رنج نکل جس طوعا و ترہ
نزدہ فرس و مل توان از رو	بیا جی تیرہ واکو زخار ہے
نزدیک بر جود دادہ جو دانا	دل دیتے با افتادہ و عور و

بطون کا نہ جو نظر راستہ	لجوع آفتاب صبح کھنکھ نازک ہے
ہم جو نہ ہمارا دیدہ و بیاد کی حد	
ہماری مدد کو خواب لینا عاشری	
خطری رفتہ رک کر وں جادو	نور و ستارہ آفتابی ہو جادو
بہار کے نہ کہ نہ خیر سونے	بسم برنگ لکھو جودا و نوجادو
براستہ و غریب غریب ہی جادو	کہ رشتہ دار کس نہ ہو ز جادو
نخشب سرفروزی کی کوزہ سیاهی	سرفروزی کی جہدہ و نوجادو
سمجھا بیض میں کو نامی کو دنا تھا	
اکر کل ہو کی حالت یہ پہنچ جادو	
نوامی ختمہ الفتا کر دنا ہے جادو	پر و نامہ نازک بر خطر جادو
اکر نہ غریب دینا کبر و خدائی	سیا خض دیدہ کو کف سیلاب

زیر طاقان کل غیاث کو کھنکھای کہ مرگئے باوکلٹ مارو دھماکا	زیر طاقان کل غیاث کو کھنکھای کہ مرگئے باوکلٹ مارو دھماکا
آزیدین پانکھ ایدتے غافل سے کہ مضبوطی غم مہربان ہو جاوے	آزیدین پانکھ ایدتے غافل سے کہ مضبوطی غم مہربان ہو جاوے
بریک کل اگر لڑو بندہ جو دیکھی نہرا تسکلی مجموعہ خواجہ جاوے	بریک کل اگر لڑو بندہ جو دیکھی نہرا تسکلی مجموعہ خواجہ جاوے
ہر باوصف سببی تخت مال گرد غضب ہی کر غبار غلا حساب ہے	
فریاد کی کوئی لی نہیں ہے کیونکہ بنی ہونے باغیان ہونے	فریاد کی کوئی لی نہیں ہے کیونکہ بنی ہونے باغیان ہونے
خبر پر ایک ہی ہن تو ہے ہر جہ کہہ کہی نہ ہن ہے	خبر پر ایک ہی ہن تو ہے ہر جہ کہہ کہی نہ ہن ہے
ہاں کہانیو مت فریستے سدا ہی کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ	ہاں کہانیو مت فریستے سدا ہی کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ
انجام ہر غم جو ہو میرے صرف تاجی نہیں ہے	انجام ہر غم جو ہو میرے صرف تاجی نہیں ہے

کیونکہ وقت گری ہی رہا جس دل میں کہ تاج کی ساجی	کیونکہ وقت گری ہی رہا جس دل میں کہ تاج کی ساجی
ہستی نہ کہہ مدد ہی نہ آضر تو کیا ہی نہیں ہے	ہستی نہ کہہ مدد ہی نہ آضر تو کیا ہی نہیں ہے
ہر باوصف سببی تخت مال گرد غضب ہی کر غبار غلا حساب ہے	ہر باوصف سببی تخت مال گرد غضب ہی کر غبار غلا حساب ہے
فریاد کی کوئی لی نہیں ہے کیونکہ بنی ہونے باغیان ہونے	فریاد کی کوئی لی نہیں ہے کیونکہ بنی ہونے باغیان ہونے
خبر پر ایک ہی ہن تو ہے ہر جہ کہہ کہی نہ ہن ہے	خبر پر ایک ہی ہن تو ہے ہر جہ کہہ کہی نہ ہن ہے
ہاں کہانیو مت فریستے سدا ہی کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ	ہاں کہانیو مت فریستے سدا ہی کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ
انجام ہر غم جو ہو میرے صرف تاجی نہیں ہے	انجام ہر غم جو ہو میرے صرف تاجی نہیں ہے

شوق بہ عوی عاشق کو کہیں	کہا دے روخا کی کہ خارین
کری ہی باوہ تیرے کہیں	نہ پالہ سر نہ کاہ کہیں
عیان بای چاہی بہ کہ تو نور	کہا دے روخا کی کہ خارین
جینے سے ایسا نہ کو یاں بہ	کہا دے روخا کی کہ خارین
ہو نہ اس کا دو یا جس کیان	کہ خط غبار ز منہ زلف کی
بجای کر سنی نالہ ہی بس نہ	کہ کوئی کس نہ شہ نہ کی
کسی تو اس سرور سے کہی دنی	کہ اکیر جیت بہت لین
اسے ترے میں پہنچا کہ خدا	
کہ وقت نہ کہ دوا کہیں	
دل بہ لاف تو سو کا کہ تیر	یہ زمین میں نہ تیرا کہ تیر
بہ گئی خانہ کشت بہ روئی	بہ تیرا کہ تیرا کہ تیر

نوح

نوح کا کہ جادو نہ نہ کہ بود	نوح کا کہ الفت نہ نہ نہ
ی بہا تیرا کہ گلو کہ نہ	کہا دے روخا کی کہ خارین
کیون نہ شہ نہ نہ نہ	یعنی اس بہا کہ نہ
مرتی مری دہی کی از روزہ	دای کہ کہی کہ او کہ نہ
جلوہ کل و کہی کہ یار یا دایا	
جس جس جس کہ یار یا دایا	
تاجہ ناز سجد نہ نہ	جون نہ نہ نہ نہ نہ
نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ	کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ
راحت کہ نہ نہ نہ نہ نہ	بای نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ
زلف نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ	کہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ
یعنی نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ	نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ

خبر دینا ز سنی نہ آبا و دہ راہ	دوستوں کے کج حرف نہ کہے
کرتی ہوئی تصویر باری باری	کنا فائدہ کہ نہ کہتے بکارتے
خنیق کر یہ غم نہ کھجی	رخت خونیں سیل پر نہ کہتے
دلان ملی ہم نہ شانہ کہتے	ایک ہی حالت بیان نہ کہتے
کل سر بر اشار چرخ نہ کہتے	نار نہ بار خضر تھانہ کہتے
پر واز آتش یا غفائی تار	بال پر ہی بوجت بیان نہ کہتے
حیرت حجاب و حیرت حجاب	بای نظریہ امن نہ کہتے
وہ اندکی بہانہ و دست نہ کہتے	در و طلب آئینہ نہ کہتے
کر منہ کو نہ دیکھی پر واز تار	خط حجر نفس نہ کہتے
دیار و دستان نہ کہتے	صورت کا رخانہ نہ کہتے

یہی غارت خون جگر آ	دست ہوس کردن نہ کہتے
تجربہ کسی ہی سرم نہ کہتے	سویں کردیا ہی چشما نہ کہتے
شد نہ کو حال سحر کردانی	ہی شعاع ہرزہ ناری نہ کہتے
میں تصویر ہون تیا نہ کہتے	جنتش مال قلم جو نہ کہتے
ضبط نور و لہجہ نہ کہتے	دفع ہی ہمدرد نہ کہتے
سویں ہی حال نہ کہتے	ہی کیا کفر نہ کہتے
کیون ہونی انسانی نہ کہتے	جان نہ ہی سپہ نہ کہتے
میری غمائی کی نہ کہتے	کدیر نہ نہ نہ کہتے
وہ ایسا کہ نہ کہتے	ناخن نہ نہ نہ کہتے
سویں نہ نہ نہ کہتے	نکھڑی نہ نہ نہ کہتے

دو دینا ویر سہ سہا قی طو لا اود مرد و بدگمانی ہی دمر نہ توئی سب سہلانی ہی مچلی ہی کلا کلا تکف برطرطار کی مدد ہی کی موی ہندی ہی ہندی ہندی ہندی	عبارت مختصر صدی کبریا ہی نہ جوہا کلا ہی سہی کلا کلا کرواں خیال بارہو کلا ہی سہی وود و کلا کلا ہی کلا کلا رہا کلا کلا ہی کلا کلا
قیامت ہی کہ سو کو مار عکسہ خراب وہ کا زہر خد کو بی ہونا ہی	
نرو ہلو چی شہم کلا و کلا ہی چمیان کہہ چور توئی ہر خد کہا زہر شیش شستہ ہوئی سو کرانہ خد ہی کلا کلا	سورہ شعور ان اور شو خاں عد مہرین جعفر و شروست ایہ شہم کلا کلا ہی سوراف نہ کلا کلا ہی

یوہی ہادی ہدی ہدی ہدی ہی کلا و خاں و شہر یار ب اس شہر کی کلا کلا صبح نایہی کلا کلا نوی طالع ہی شہر کی کلا کلا ورو نایہی شہر کی کلا کلا طبع ہی شہر کی کلا کلا	نہزاد ہوا ہی خد زہر نہا طالع قیل اجد خاں کلا رستہ کلا کلا ہی کلا کلا نور نامہ ہی کلا کلا نہ اعمال ہی کلا کلا برودہ کلا کلا ہی کلا کلا ازہر ہی کلا کلا
دل کلا کلا ہی کلا کلا عکسہ قیاتی ہی کلا کلا	
کبریا ہی کلا کلا خدایا خد کلا کلا	نہا کلا کلا ہی کلا کلا کہا کلا کلا ہی کلا کلا

نہایت کا غذا نشہ وہی چل رہا ہے	ملہ خاکسار صدائے پامالی گئی
لاڑکچہ لہجہ اخلاق بہا	مہربانی و داع کہ ہو لو نہیں لائی
در و اطہار کس کوئی کس معلوم	ہو چکی ہاں کہ کا تو فی سلائی
بی بیانہ بزمِ عروج عالم فریاد	سہوینہ ہاں کہ نامہ بزمِ فریاد
جامہ ہزارہی شہر نامہ گنج	کسا دل ہو کہ دو عالم ہی گنج
جوشِ زیادتی لونکا دیتا ہے	سوئی نغمہ بدل فی بجا بآئی
رونی ہی او غرقِ بین بیک گئی	وہوئی کی ہم آنی کہ مسلک ہو گئی
صرف رہائی ہی ہو ہی اس باب	آبی ہی جو حسین پاک ہو گئی
روای و سر کو ہوئی او گئی	باری طبعی کو تو چالاک ہو گئی
کہنای کو نہ بلی کو بی تر	رومان کل کی لاکہ کھال ہو گئی

بوجی

بوجی ہی کیا معاس کدھنک	بوجی اپنی ہوا کہ ہو گئی
کرنی کی تھی مہر سی مفاہک	الکاب ہی گنج کہ کسب خاں گئی
اس کی او سکاں اوس کی	دشمن کی جھکو دیکھ کی
سوئی مضرب جلا لیں بار گئی	کر کر زنا جن مطہر بار گئی
کس کی غفلت تھی بھلائی	کوشا سہانی و دل تھرا گئی
ساز میں سبلی ہی خاندن و برائی	نیل بیان گو کہ حدیث آیت گئی
سبلی خان ہی ذوقِ تکریم گئی	نارِ میخ کوئی شہیدِ وار گئی
سوئی فراوی ہی ہر وہ زبور گئی	کسو ت ایجا و بلی خاندن گئی
نہ لسا دیکھ سنا گئی	کسی سرور جو بیا گئی
ہنس دیت کہ ہر کدھنک	بران قمری مال کوئی گئی

خفت آستہ ذوق مدعا حاصل اسد بہ کو کس حریفان بد و مار غنہ	
خود فرشیہا کی جانی خندہ	اسکت نہت دل میں جانی خندہ
عرض از سونہ و زمان کی خندہ	دو جی جیت اجا بانی خندہ
ہر دم بین خیر جو عبرت اسد	کجیاں نوتا دل نہ خانی خندہ
عین مانی حرام گفت ہر دہ	عرض از سونہ و زمان کی خندہ
نفس عبرت در نظر آتہ شد	دو جی جیت اجا بانی خندہ
سورس طسکی و اج باب بخت و شہ	دل صحت کیرہ و لب نہ خانی خندہ
جای استہ از میشت کوئی خشی اسد	
صبح و شہر نہت سونہ و نامی خندہ	
حسن بی پروا خیر دار مساجد	امید از سونہ و زمان کی خندہ

خجود نہت نانا زوار قوتی کچم	جادو صحرای اکائی کچم
اختلاف رنگ بوطع سپا کچم	صلح کچم کچم کچم کچم
نما کچم کچم کچم کچم	خیر کچم کچم کچم کچم
خرج بان اسکتہ رتاسای اسد	
امید کچم کچم کچم کچم	
جب بکثرت نہت کچم کچم کچم	مسک کچم کچم کچم کچم
سر بر سونہ و زمان کی خندہ	کچم کچم کچم کچم کچم
عالم بارو حلت مجنون کی خندہ	کچم کچم کچم کچم کچم
امیر کی نہیں طر سالی خندہ	جون در و سیر و لین کچم کچم
رونی کی نہیں طر سالی خندہ	خیر کچم کچم کچم کچم
نما کچم کچم کچم کچم	امید کچم کچم کچم کچم

کف غس کرانے اور وکر وکر لکھا	بی تحفہ مکہ و آستانہ سو جا
دوا اور دھنیا چھ دھنیرب	کر مر افاد کی جو نیشا ہو جا
دست نشینا رکھت و دست آ	
یک بیان بیان بال ما ہو جا	
کرید سر سار لوق بیان و دی	قطر خون جگر شکست فانی
کرید بی لذت کاوین کرید	قطر اشک دل صف مرگان
بی تاسا ندیر چ چشم سبیل	نرہ خال دو جہاں ایک بیان
مرصت اندر و پرواز عدم نمی	کب سر بال دل وید طرمان
درسیر یک ہی کسرت کنگار	چند سبز زانو کی کشتان
ساز و دست تمبا کہ با طیار آ	
دست رکایت صفحہ شان	

مالہ و بیکھا لوم عاکم کف خاک	ساق شبہ قمری نظر آئی
چہرین بر شبہ و کبر معلوم	ہوید و ہستہ کہ نہ مرا لکھائی
مدعا خود سنا ہی کست دل	امید خاندین کوئی ہی جانائی
کویشال ہی کس شکست کج	امید نبضہ بل نظر آئی
حیرت امید انجام خون چمن	کفر روح کج بعد آستانائی
بی بی ان حیرت جاوید کو زوق	بقون کمرہ نازستان آئی
چریت کرخ سار سلامت ہی آ	
دلیر انوی اند تہائی	
کوئی کوئی بر خاطر کمرہ سو جا	بی تحفہ ای کسرت کیا ہو جا
یا کوئی ناز و ای التفات و لین	اسی ان طایر رکستہ سو جا
خندہ سنا کمال و بر ہی کف	از سرور زندگی کو کرنا ہو جا

سویخت غلوت ضروری انتظار بین	و بدید باغ جسکو چست بنا کی
خبر خرم تیغ ناز نیند و لیدین	چینال بی خبری اندو پاک کی
جوس خونی کچھ نظر آتا سینا	
مٹو اسکا رنگہ من کھلت خاک کی	
عم و عسرت قدوس کی لکھت	و عامی عاکم کرو کا لکھت
نہا کی کہ نہ غرض رسوی	نفس تیری ملی میجی اور بازار
لب عسی کی جنبش کر تکی	قدامت کنت یوں سان گوار
سدا او کسا کر کسی کی لکھت	سرا راہ می چھو و ہاں کھچن کی
بیام عزت بیتا انداز عیاد	لب تہم و دمان و وسیع لیدین کی
زبر جس خرسنت ناگوار کی	کنا و حقہ جو خنست ناک کی
نہین سر فوٹت محو زار لکھت	بہین سری خاقدار لکھت

خواب غفلت کینیکہ نظر بینا	نام سالی دین نالاج جہاں
و دو جہاں کرو تکیا کچھ سنا	نقدہ دل کربان جہاں
غلوت لیدین کروں جہاں	ستادین ستادین جہاں
مکبر و از خون کی صلیب جو	شکستہ بختیہ تیر بینا
سوس ای ہرزہ و اتمت سید	نالہ و کر و تکیا نالہ
و غم غفلت کو احرام نہ تو	وزیر سر سنا کے ہاتھین جہاں
دست مل ہی عالم نیر کا	
خندہ کل لب ہم جہاں	
مستی بدوق غفلت سی پا کی	موج شرب کی تہ خوانا کی
کلفت طلسم جلو کو کفیت	زنجار خور و اندیکہ کی
ی عرض جہر خط و حال نزار	لیکن نوز و اس سید کی

<p> پر شوئی گریہی خیردار کی طلب و دوی ہی بہر ایک کل و لا در خیال بد جانہ سوانہ و لدا کر کوئی و مومدی ہی بہر کو کوئی ہم پر اکی ہی بہر کو کوئی غافلین و رزو ایک بہانہ کو حاسی ہی بہر خاک جی مومدی ہی بہر کو کوئی غافلین بہر غافلین ہی بہر کو کوئی غافلین </p>	<p> عرض تباہی و جان گوی حدیست تباہی و جان گوی جان غزو و لغیری خوان گوی زلف سیاہ و زنجیرش گوی سری ہی نہر و نہر گوی بہر و فروغی ہی بہر گوی پیشی بہر و جان گوی سر زبیر و رشت و ران گوی </p>
<p> کاسمین چرخ کہ بہر و جان گوی پیشی بہر و جان گوی </p>	<p> کاسمین چرخ کہ بہر و جان گوی پیشی بہر و جان گوی </p>

نہار غافلہ از رو بیا بان مرکہ	ہو نہر منی شد بدو طرح دوری
و دواج حوصلہ تو فقیہ گویا چرخ	سہ منور گمان غرور و دانا
کو شش بر پستاب رو بچہ	صاحبش دل کز دہ بر غزونی
کو حصدیامر و غافلہ بچہ	نہاوی طلس کد کم نمی ہے
وی اطفال ہفتی بخون طر فز	تا بدو حوای تنگ بر رخ ہے
راشکار باب قناتہ بر خیر	عین ابد از غولیں بر بون غنی
از کبہ کی جو بچہ کید زو نہا	کھیر کبر با بس سر و جنت
امینہ و شامہ ہر دست انداز	ای حسن کہ حستہ جان بکشی
فریاد ہے گم گئی بستان	
حکمتی ہوتی اندک کہ اندک	

دام زہر منی گویا کھلاوس ہو	نہر منی کتا رخصت ہوا دود
باز اس مطلقان صہ آبی	نقشباج کہ بکشی کتا دود
زہر منی کتا کتا کتا کتا	کسیہ بچہ بچہ بچہ بچہ
جلیبے سیاہ و خاں چھوٹا	نہر منی کتا کتا کتا کتا
زہر منی کتا کتا کتا کتا	
و کتا کتا کتا کتا کتا	
نظر پرستی بکشی کتا کتا	زہر منی کتا کتا کتا کتا
زہر منی کتا کتا کتا کتا	نقشباج کہ بکشی کتا دود
نقشباج کہ بکشی کتا دود	کسیہ بچہ بچہ بچہ بچہ
ضراب نالہ بس نہ خدہ نال	نہر منی کتا کتا کتا کتا
شکستہ زحالی کتا کتا کتا	نہر منی کتا کتا کتا کتا

اسدی چ مرقان ماسا کی کتاب	برغان چا ووسو اسکا کون
مشت کسی بن جصلدی نصیحتی	وامان صد کھن تہ شکستہ
کسا سراج علوہ ہی حرکتی ا	آئینہ دس شہت انتظار
عزت طلب ہی حل معای الہی	شہنم کہ از اسب بد اعتبار
خی ذہ ذہ تکی جانی جبار	کر و ام ہی وسعت صحر
دل می گوید و سب ما علیہ	ظنارہ کا منہ بہ پروکاری
جہ کی تسمانیہ بر کمال آب	ای حذیث قت و دایہ ہا
جکشن واکو کجاست کجا	امید علی علم عرفی جبار
سچ اپری ہی وعدہ دلہا کی	وہاوی انداوی ہرمان ظنار
کفیت جوم منار سا اسد	خمیارہ سانغری رنج خاری

کاشا ہستی کہ بر انداختی ہی	ہرمان ہستی اور و بان ساحتی
بی بعد سمیہ فاصدہ روا	ایدان مناسبہ انداختی
خبر خاک بر گردن بیاض	ہر جہ بیدان ہوساختی
ای بی تران حاصل تکلیف	گردن نہائی کل فراختی
اہی سا دلی زہن قنای ماسا	
جانی کہ اسد رنگ جبر عاقبتی	
کسانک تحفہ بن فاقوہ	جوتو بانہ یان پرخا امینہ نور
بہا کل دین شہا و جنون	جو مہر جی بن فاقوہ نور
جو مہر کی دل خوشا سارہ بطو	لہوت حباب کسک ناخوش
آسمانی علاج بیہ ہائی اعلا	سوید و دم جسم ہی ظنار
خاکری یائل سر نہا کفیت	سوار بہشت سوی سا باو

کہ طاعت تقریری بان کجہ	کہ غامض کیوی پرانہ بیان کجہ
فسر کی بنی فریاد سید کجہ	جراغ شمع کل موسم خزان کجہ
بہار حیرت نظارہ نعت جانی	حسائی باجی اصل کو کسکان کجہ
پری شبنم و عکس رخ اندازینہ	نجنہ و حیرت شاطو فغان کجہ
طراوت سحر جادوی ارکسبو	بہار نالہ و رنگینی فغان کجہ
چمن چمن کل آئینہ و رنگارنگ	امید محو ناسای کل کجہ
سیا زبر و ہوا اظہار خو و پری	جبین مجاہدان کجہ ہی مان کجہ
بہار جوی رحمت کینک نظر و	وفای حوصلہ و روح نہان کجہ
اسد ظہیر حسین کی فدا ہے	
خرام جوی صبا جی کجہ	
جبرائیل شیم کزن لاف یار	نافہ و ناع اس کو دشت تار

دل مت کو لہر نہی سحر ہے	ای سید باغ آئینہ مثال آہ
مہر بار و برقی ہی جاو کو کجہ	اوس شمع سنور کجہ یاد کجہ
بی پروا و سو داوی جنون کجہ	ہر زور کی نقاب بدین لہر ہے
سو دای خیالی طوفان کجہ	سیا کی کفران لالہ و ناع ہار
بہر حال بین کر تباہ مینہ طاق	حیرت سید جیش ابروی ہار
جبرائیل شیم کزن لاف یار	سیا کی کجہ حیرت خزان کجہ
ای عنایب میک کف خزان کجہ	طوفان آمد آمد فصل ہار
غفلت کینک عرواسہ ضامن فا	
ایرک نا کمان کجہ کجہ اسطر	
کرم بانی ندین و آریہ سہ	باوجود حق حیرت کجہ
سرم امیر زان جہ طوفان ہا	اس کو دیدن و لکین کجہ

<p>خود دی زبان دای حیرت آید نزد وید اسرار و دور بیم طبع نازک و با نفیقت باز خود و غافل غریبان</p>	<p>نعم دور و دور و دور چ کی چشم کوب بکین ریشہ زیر زمین بوی وید ناله بیل کوس کل سید</p>
<p>مانع باد کسی دوان کی لکن بیولای سانی کونر کسید</p>	<p>مانع باد کسی دوان کی لکن بیولای سانی کونر کسید</p>
<p>جابر کو عشق پین صاف کی نعم دور و دور و دور کر سید نامہ و رن خانہ چو کوکبای ہوس ہر جانہ</p>	<p>نعم دور و دور و دور چ کی چشم کوب بکین ریشہ زیر زمین بوی وید ناله بیل کوس کل سید</p>

<p>مال و باد و دست بانی زرخیز میں دلدای کراحت سانی</p>	<p>قن لاق غفلت کونر کسید مال طلاسری رعای صفت</p>	<p>مال و باد و دست بانی زرخیز میں دلدای کراحت سانی</p>	<p>قن لاق غفلت کونر کسید مال طلاسری رعای صفت</p>
<p>منع کی بیان کونر کسید جاکل کسید کسید</p>	<p>تاجہ نفس غفلت کونر کسید تاجہ نفس غفلت کونر کسید</p>	<p>منع کی بیان کونر کسید جاکل کسید کسید</p>	<p>تاجہ نفس غفلت کونر کسید تاجہ نفس غفلت کونر کسید</p>

ای طاق فراموشی سودا می و عالم	وہ مسک کہ کھیت نہ خوش نرا
وروا کی کیفیت صد رنگت می	نہیاز و طرب ساغر زخم جگر آوے
جمعیت آوارگی دید نہ پوچھو	دل ناز و آغوش و دایع نظر آوے
ای ہرزہ جو گوشت نکیند چن بخت	آوارگی کن موج کمر آوے
وہ نہ سرازر مٹا ہون کہ جگہ	نہوڑہ بہ کیفیت ساغر نظر آوے
تراہ کہ جنون بختی می بار	زنجیری صلیب بیزوی آوے
مثال بنان کر نہ کہی بختی مرم	ایں بعبانی زخم جگر آوے
ہون بین ہی تماشای برکت	مطلب نیند بختی می مطلب آوے
نہ غریبہ بار کہ بکوت کس می	
دل فرسہ نازی بیل آرا می	
نہوین نہ تماشای ادا بختی می	نہا و دل یری سر سدا بختی می

بختہ کسوی راستی آموز	وہان ماری کو یا صبا بختی می
برکت شہریک گوشت دل خالی	کبھی ہی مری خلوین بختی می
قشاشکی صحبت ہی مونی شہنم	صبا جو مچ کی خلوت ہی بختی می
بہر پسیہ عاشق آبتین بخت	کر زخم روز می ہوا بختی می
اس کہ حیرت عرض نازی قتل	
ہو یک بختی صدا بختی می	
مینا بیاد و دوت سرکستی می	صاف تر بختی بختی می
کھیت کسب ہی نہ نام بختی می	بہان کی بختی بختی می
دیدن بختی بختی بختی می	نہ تر بختی بختی می
وہ بختی بختی بختی می	کھیت بختی بختی می
زندان بختی بختی بختی می	بختی بختی بختی می

مہو بی خبر دولت سیزم میں کرنا	مغزوہ نو نوا دان سر نہا کھنچا
کہ کہم کھنچن مہو در غاب	
یہاں تو سق خود واری طوفانی	
بمقتضی طاسری کی کمال پہنچا	کہ برہم عالی نے ایل نڈاں کی
خوبی خیر از جمعہ پر و اچھا کان	خباہر سر یہاں کر و سو در
تکلف بطرف ہی جانک نہا	نکا ملی جھانک تیغ تیز مہو کان
صدای شکیں کس جگر جھو دکانی	برطاس کوں یارن جہم کان
جوئی لطف شکیں دماغ شہم	کونل اسواں و جھج جھج کان
خباہر دست محنت سر و سارا	کہ خیمہ آبدین غل مل ہر کان
زین و سقم مہو بی محنت کا	جنون فیس کی مہو بی کان
مہو بی یہ کثرت عمر ہی لطف کھنچا	کہ صبح عید کجہ بدتر از حال کان

<p>را بیداروں پر بروہ جو غم خواہ</p> <p>اسد بندہ قباہی بری فروغی مخبر</p> <p>اکروا ہوتو دکنڈا کہ کچا کھانا</p>	<p>ایک کسان لایوں کے جس کا کیجے</p> <p>نر کا کہ کھن کر خدا کیجے</p> <p>کلہرے پناہ سو ایک کین ہے</p> <p>زخم و زخاں نہ ہوا کیجے</p> <p>صبح بہار نہ پناہ کیجے</p> <p>افسوں کی تظار نہ کیجے</p> <p>جس خیال کہ دنیا کیجے</p> <p>وہ اکانت نہ خال گھر کیجے</p>
--	---

Urdu Books, English Books and Old pdf books download

کستی که با سحر اول خون از نر بر
کستی با ما نر اول و لهای ضرب
خون و اما سحر که جو خا طلاق
نزد و بر کست شیر و ذوق نرین
رشته سار اولی که با برین
موم امینا سجاد می خسته میکنند
بازد موم که نرینه جسد می خای
رسم که کوی می خور و کوی که بکشت
یاس پاکش که بر ستاد بنین
که موم خون که نر و ذوق نرین میکنند
جل او می که می خور و فارسی با می بین
که دو موم می خور و ذوق نرین

کستون موم که نرینه جسد می خای
رشته سار اولی که با برین
بکست نامی را با سحر جان می خور
ای عبارت که می خور و ذوق نرین
کست در نرینه جسد می خور و ذوق نرین
جلو و یک که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
شماره موم می خور و ذوق نرین
کست که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
نقش که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
معنی که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
جلو و یک که نرینه جسد می خور و ذوق نرین

کستون موم که نرینه جسد می خای
رشته سار اولی که با برین
بکست نامی را با سحر جان می خور
ای عبارت که می خور و ذوق نرین
کست در نرینه جسد می خور و ذوق نرین
جلو و یک که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
شماره موم می خور و ذوق نرین
کست که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
نقش که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
معنی که نرینه جسد می خور و ذوق نرین
جلو و یک که نرینه جسد می خور و ذوق نرین

کسی کو کسی ہی میں ہو کی بے خبری
شعلہ صبح کو صبح پر پانی ایمن
مرد و سرا یا کیا و جان از خضر
بر کف خاک ہی ان کو و تصویر
منظر خضر خان دل خمر سل
جلو و خیر و نفس قلم کجا سجا
نسبت نامی او کی ہی پر گری
فحش لقا و کجائی کی ہو تکی
بزنش نیت کا او کی ہی زبان جری
کو کہ کویم ہی او کی جی کجا سکی
کفر و زور و کجا جلوی کج ہی تو
وصف لعل ہی میری مطلقانی گنا

کرو و سوسو کشید و ارباب
بر کل لقا جو طوفان پر ایام
او کی جو لقا طوفان ہی ہی ان
او کی سوئی ہی جسیر کو نقش خیال
جلو و برق ہی ہو جی کجا سکی
ساق بنا و دل جان خیر و خیال
ذوق کھنسی نقش کجی ہی تری
نجدہ بدن و غیر لقا کجا سکی
جسم لقا کو تری ہی شریب سیر
نیری دلت کی ہی ہی ہی ہی
ہست پزیری ہی ہی ہی ہی
نیری لگی ہی اسات سارا

داود یو کی دل کہ ترا جہنم	قرہ ہی بانہی ہی خوشنیت
کسی ہو کسی ہی تاجی ممد خدا	کسی ہو کسی ہی تاجی ممد خدا
یا علی جس کا صلی اللہ علیہ	کہ سواتری کوئی اوکھا فرما رہن
شوقی عرض طالب میں کی شام	ہی تیری جو صاف نعل از کجا
وی او کا کو میری ہر حرف قبول	کہا بات کی ہر حرف سوار
نہم شیر ہی ہوسید بنگالیہ	کہ ہر حرف کی ہر ہی کجا
طبع کو الفت کو یلین سر کر شوق	کہا بات کی ہر ہی کجا
والفت تلب سید توفیق	کہا بات کی ہر ہی کجا
صرف اللہ شہد و دود و دود	
وقت اجاب کل دلا زود و دود	